سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سوموار، یکم مارچ 2021

(یوم الاثنین ،16۔رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 2

25

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، یکم مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

1۔ ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) ریونیو وصولیاں حکومت پنجاب کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 17-2016 اور 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(ii) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے مدبندی حسابات برائے سال 19-2018 کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

27

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

سوموار، یکم مارچ 2021

(یوم الاثنین ،16۔رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝286

سُورَۃُ البقرہ آیت نمبر 286

اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، بُرے کام کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔اے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھنا اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر فرما۔اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔تو ہی ہمارا مددگار ہے سو ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

یا محمد ﷺ نُور مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمالِ محبت تنویرِ جمال خُدائی
تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قربان
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی
یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نورِ قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی
ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خُدائی

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ کیا محترمہ رابعہ نسیم فاروقی موجود ہیں۔۔۔ محترمہ تشریف فرما نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 2921 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 2922 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 4025 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں تو ان کے سوال نمبر 4026 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4124 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: چیف ایگزیکٹو آفیسر زڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4124: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر زڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 2018-19 اور 2019-20 کا بجٹ مدوار کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ اس آفس کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا ہے جن ملازمین کو ٹی اے / ڈی اے دیا گیا ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) اس دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہے؟

(ہ) کتنے اور کون کون سے ملازمین کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کس کس ماڈل اور کمپنی کی ہیں ان کے سالانہ اخراجات بتائیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا مدوار بجٹ درج ذیل ہے۔

مالی سال	سیلری بجٹ	نان سیلری بجٹ	ٹوٹل بجٹ
2018-19	29,97,02,017	21,01,38,083	50,98,40,100
	(299.017ملین)	(210.13ملین)	(509.840) ملین
2019-20	29,545,092	41,76,90,672	44,72,35,764
	(29.545ملین)	(417.690ملین)	(447.235ملین)

(ب) تنخواہ کی مد میں رقم:۔

2018-19= -/Rs.2,76,81,492 (دو کروڑ، چھہتر لاکھ، اکیاسی ہزار، چار سو بانوے روپے)

2019-20= -/Rs.2,62,34,141 (دو کروڑ، باسٹھ لاکھ، چونتیس ہزار ایک سو اکتالیس روپے)

ٹی اے / ڈی اے کی مد میں رقم:۔

2018-19= -/Rs.42,980 (بیالیس ہزار، نو سو اسی روپے)

2019-20 = -/Rs.4,59,538 (چار لاکھ، انسٹھ ہزار، پانچ سو اڑتیس روپے)

نام، عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ہذا میں 40 ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دفتر ہذا کے 07 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)

کمپنی	ماڈل	زیر استعمال	1 سال خرچ
ٹیوٹا	ہائی لکس 2019	CEO	16,80,372
سوزوکی	کلٹس 2007	پول	(دونوں گاڑیوں پر)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں پوچھا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ مدوار بتایا جائے؟ ان دونوں سالوں کے budgets میں فرق آرہا ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں معزز رکن کا ضمنی سوال سُن نہیں سکی۔ مہربانی کر کے وہ اپنا سوال دُہرا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محمد طاہر پرویز! اپنا ضمنی سوال دُہرا دیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے اپنے ضمنی سوال میں پوچھا ہے کہ 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں جو فرق آرہا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! 19-2018 کا بجٹ -/2,76,81,492 روپے تھا اور 20-2019 کا بجٹ -/2,62,34,141 روپے ہے۔ Actually we have rationalized all the budgets. ہم لوگ medium term framework کے اُوپر کام کر رہے ہیں۔ جب ہم مالی سال کے درمیان پہنچتے ہیں اور اس وقت تک بجٹ کی جو utilization ہو چکی ہوتی ہے اس کا ہم باقاعدہ data تیار کرتے ہیں اور پھر یہ اگلے سال کے بجٹ میں reflect ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سارے ہسپتالوں کے اندر number of beds کے مطابق بجٹ جاتا ہے اور اگر beds occupancy rate سو فیصد ہو تو پھر سارا بجٹ استعمال ہو جاتا ہے لیکن اگر beds occupancy rate کم ہو گا تو پھر بجٹ کی proper utilization نہیں ہوتی۔ اس دفعہ ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ہسپتالوں کو ان کی utilization کے مطابق بجٹ دیا جائے۔ جب مالی سال کے آخر میں ہسپتال اپنا بجٹ واپس کرتے ہیں تو یہ مناسب نہیں ہوتا لہٰذا ہم نے تمام ہسپتالوں کو بتایا

ہوا ہے کہ اگر آپ کا سارا بجٹ استعمال ہو جائے اور آپ کو مزید رقم کی ضرورت ہو گی تو ہم آپ کو دیں گے لیکن We will not give that to you in advance کیونکہ اس طریقے سے ہسپتالوں کی performance بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محمد طاہر پرویز! آپ اپنا اگلا ضمنی سوال پوچھ لیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے ابھی ہاؤس کو بتایا ہے کہ ہم beds occupancy کے حساب سے بجٹ divide کرتے ہیں۔ یہاں ایوان میں بیٹھے ہوئے ممبران اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمیں ہسپتالوں میں روزانہ فون کرنے پڑتے ہیں کہ مہربانی کر کے فلاں غریب آدمی کو ادویات دے دیں۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ کون سے پیسے ہیں جو lapse کر جاتے ہیں؟ جب آپ سب لوگوں کو ادویات مہیا کریں گے تو پھر ہی بجٹ استعمال ہو گا۔ جب آپ لوگوں کو ادویات ہی نہیں دیں گے تو پھر پیسے کیسے استعمال ہوں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: میرا خیال ہے کہ یہ کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ It is just a suggestion.

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں اس کی وضاحت کر دیتی ہوں۔ جب beds occupancy rate کم ہو گا تو پھر number of patients بھی کم ہوں گے۔ Majority of the medicines is given to indoor patients. اس کے علاوہ out door میں آنے والے مریضوں کو بھی ادویات دی جاتی ہیں۔ اسی لئے میں آپ کو پوری تسلی سے بتا رہی ہوں کہ ادویات کی مد میں تقریباً 32۔ ارب روپے ہسپتالوں کو distribute کئے گئے ہیں۔ یہ رقم ہمارے vertical programs کے علاوہ ہے یعنی ہیپاٹائٹس، ایڈز اور کچھ دوسری بیماریوں کے علاج کے لئے الگ سے بھی بجٹ مہیا کیا جاتا ہے۔ میں اپنے بھائی اور معزز رکن کو بتانا چاہتی ہوں کہ ہماری پوری کوشش ہے کہ تمام مریضوں کو مکمل طور پر ادویات مہیا کی جائیں لیکن کچھ ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور کچھ ہسپتالوں میں کم ہوتی ہے اگر ہم اس کو rationalize نہیں کریں گے تو پھر ضرورت مند لوگوں کو بھی incentive نہیں مل سکے گا۔ ہم نے تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کو کہا ہوا ہے کہ جتنا تم کام کرو گے اتنا زیادہ بجٹ مہیا کیا جائے گا۔ میں پورے اعتماد کے ساتھ بتا رہی ہوں کہ اس

وقت ادویات کی کوئی کمی نہیں اور اگر دوائی کے حوالے سے معزز ممبران کو کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو وہ مجھے directly فون کر لیا کریں۔ My phone number is available to all of you. اگر آپ کو کوئی بھی شکایت آتی ہے تو آپ مجھے directly فون کریں۔ میں آپ کو یقین دہانی کرواتی ہوں کہ دوائی کے حوالے سے کسی مریض کے ساتھ زیادتی نہیں ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4141 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی تعیناتی کے لئے درکار تعلیم اور تجربہ سے متعلقہ تفصیلات

*4141: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کی سیٹ کس گریڈ کی ہے اس پر تعیناتی کے لئے تجربہ اور تعلیم کیا ہونی چاہئے؟

(ب) اس میں یکم جنوری 2018 سے آج تک کتنے ملازمین کام کر چکے ہیں ان کے نام، گریڈ، تجربہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) ان ملازمین کو کتنی رقم کس کس مد میں ادا کی گئی ہے تفصیل ہر ملازم وار بتائیں؟

(د) ان سی ای اوز نے اپنی عرصہ تعیناتی کے دوران کتنے ملازمین کو کس کس عہدہ اور گریڈ پر بھرتی کیا ان کے نام تعلیم مع گریڈ اور عہدہ بتائیں کیا ان کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اور با قاعدہ قانون / قاعدہ کے مطابق بھرتی کیا گیا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سی ای او ہیلتھ فیصل آباد کی پوسٹ گریڈ 20 کی ہے اور اس پر تعیناتی کے لئے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے ساتھ کوئی پبلک ہیلتھ کا ڈپلومہ ہونا چاہئے۔

(ب) ڈاکٹر ظفر عباس خان 13-07-2017 سے لے کر 18-07-2018 تک بطور سی ای او ہیلتھ تعینات رہے اور ان کے بعد ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا 19-07-2018 (BS-19) سے لے کر تاحال تعینات ہیں۔ ان دونوں سی ای اوز نے ایم پی ایچ کیا ہوا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا سی ای اوز کو صرف ان کی تنخواہ اور ٹی اے ڈی اے ملتا تھا۔

تنخواہ کی مد میں رقم:۔

2017-18= Rs./21,08,306/-

2018-19= Rs.17,92,936/-

ٹی اے / ڈی اے کی مد میں رقم:۔

2017-18= Rs.3,41,670/-

2019-20 = Rs.2,66,400/-

(د) سی ای او وائز بھرتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ تمام سی ای اوز کی تعیناتی کے دورانیے میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں۔

1۔ڈاکٹر ظفر عباس نے بطور سی ای او فیصل آباد (درجہ اول سے درجہ نہم) کے 74 ملازمین بھرتی کئے۔

2۔ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا نے بطور سی ای او فیصل آباد (درجہ اول سے سکیل پندرہ) کے 45 ملازمین بھرتی کئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ فیصل آباد میں تعینات CEO Health Grade-19 کے ہیں جبکہ وہ post grade-20 کی ہے۔ کیا پورے پنجاب میں grade-20 کا کوئی افسر نہیں ہے جس کو فیصل آباد میں CEO Health تعینات کیا جاسکے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہم نے grade-20 plus public health diploma holder کو CEO لگانا ہوتا ہے۔ grade-20 کے افسر تو موجود ہوتے ہیں لیکن They do not have a diploma تب ہمیں grade-19 کے افسران کو accommodate کرنا پڑتا ہے کیونکہ

ہوتی ہے administrative post اور کیونکہ یہ diploma is also very important
having knowledge about public health۔ محکمہ صحت نے ایک بہت بڑا step لیا
ہے پچھلے دنوں بہت بڑی advertisement کر کے 200 ڈاکٹرز میں سے 50 ڈاکٹرز کو select کیا
ہے اس وقت اُن کے courses چل رہے ہیں۔ اُن کے courses مکمل ہونے کے بعد اگلے مہینے
اُنہیں as CEO Health تعینات کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ کوشش کریں کہ فیصل آباد میں grade-20 کا افسر CEO لگائیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! میں CEOs' کے interviews میں خود بیٹھتی ہوں۔ اگر کہیں پر کوئی مناسب
افسر available نہ ہو تو پھر next best available officer کو accommodate کرنا پڑتا
ہے۔ فیصل آباد میں جو CEO تعینات ہیں اُن کے کام کے حوالے سے کوئی شکایت نہیں ہے وہ بہت
اچھا کام چلا رہے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پچھلے دو سال سے ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا فیصل آباد میں
تعینات ہیں۔ مجھے وزیر موصوف بتائیں کہ انہوں نے CEO Health کی تعیناتی کے حوالے سے
کون سی summary بھیجی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ممبر موصوف کی پارٹی کی حکومت کے دوران تعینات ہوا تھا
لیکن بات تو availability کی ہے۔ پچھلی حکومت نے administration کی طرف بالکل توجہ
نہیں دی اور کوئی administrative college, develop نہیں ہوا۔ اگر کوئی medical
officer, public health diploma کر لے تو اُس کو کہہ دیتے ہیں کہ آپ
administrative post لے لیں which is not correct۔ ہم نے انہی لوگوں میں سے وہ
لوگ نکالے ہیں Who want to become proper administrators. ہم اُنہیں

We will appoint particularly اُس کے بعد کرا رہے ہیں۔ proper courses CEOs' of grade-20 جن کی ہم نے proper training کی ہے اور میں اپنے بھائی کو یقین دہانی کراتی ہوں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! جز (ج) کے حوالے سے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ 18-2017 میں انہوں نے 21 لاکھ 8 ہزار 306 روپے دیئے ہیں۔ 19-2018 میں 17 لاکھ 92 ہزار 936 روپے دیئے گئے ہیں۔ Executive Officers اور CEO کے ارد گرد دو چار لوگوں کو TA/DA ملتا ہے باقی سب محروم رہ جاتے ہیں تو محترمہ اس بارے میں بتادیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! TA/DA پالیسی کے مطابق ملتا ہے ہم پالیسی سے ہٹ کے نہیں دے سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال جناب محمد مرزا جاوید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4321 کو dispose of کیا جاتا ہے۔، اگلا سوال محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4636 کو dispose of کیا جاتا ہے۔، اگلا سوال بھی محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4655 کو dispos of کیا جاتا ہے۔، اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، سوال نمبر 4656 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ سوال نمبر بولیں!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 4670 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور: ٹی ایچ کیو جام پور میں اپ گریڈیشن کے وقت سینٹری ورکرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4670: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور(ضلع راجن پور) کواپ گریڈ کیا گیا تھا اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کی اپ گریڈیشن کے وقت کتنے سینٹری ورکرز تھے اور اس وقت کتنے سینٹری ورکرز کام کررہے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے ڈائیلسز کے مریض آتے ہیں؟

(د) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں موجود ڈائیلسز سنٹر کے لئے سال2018-19اور2019-20میں کتنے فنڈز مہیا کئے گئے ہیں اوران فنڈز کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر میں اپ گریڈیشن کے حوالے سے ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوا تاہم ٹراما سنٹر، آئی بلاک اور کارڈیک بلاک تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں تین(3)سینٹری ورکرز کام کررہے ہیں۔ جبکہ حکومت پنجاب کی طرف سے ایک کمپنی کنسول کو صفائی کا کنٹریکٹ دے دیا گیا ہے جس کے تحت 36سینٹری ورکرز کام کررہے ہیں۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر10 مریضوں کے ڈائیلسز ہوتے ہیں۔

(د) 2018-19میں کوئی بجٹ نہ تھا کیونکہ ڈائیلسز سنٹر ستمبر 2019 میں شروع کیا گیا۔2019-20کا ٹوٹل ڈائیلسز کا بجٹ-/ 9,52,000روپے ہے جس کو درج ذیل دوائیوں کی خریداری میں استعمال کیا گیا۔

Surgical Gloves ،IV set،Fixomal, Epokine 4000,2000,10000 ، Bofalgan, Hyparin ،AVF Needle ،BTL set ،Iron sucrose ،Inj ، Hyzonate ،Dailyzer ،set Ray Band ،Inj ،Amikacine ،D Syring 20cc, Inj 2-sum

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جام پور شہر اور اُس کے مضافات کی 15 لاکھ آبادی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! تحصیل جام پور کی آبادی 9 لاکھ ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! کیا اس 9 لاکھ کی آبادی کے لئے یہ ایک چھوٹا سا THQ کافی ہے؟ کیا حکومت اس کو upgrade کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): کاش! یہ اپنی حکومت کے دوران ان ساری باتوں کا خیال رکھتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! پنجاب میں تو ان کی حکومت رہی نہیں ہے کیونکہ یہ محترمہ پاکستان پیپلز پارٹی کی ہیں۔ پنجاب میں تو پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت رہی ہے۔ (قہقہے)

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہم یہ راجن پور میں top priority پر 200 beds mother and child hospital with nursing college بنانے جا رہے ہیں۔ اُس کے پیسے sanction ہو گئے ہیں اور آپ کو بھی پتا ہے کہ اُس کے لئے جگہ بھی allocate ہو گئی ہے تو یہ پہلی دفعہ ہوا ہے کہ راجن پور کو اتنا بڑا ہسپتال دیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے جس پارٹی کی بھی حکومت رہی انہوں نے آج تک دیہی علاقوں کی طرف کبھی کوئی مناسب توجہ نہیں دی۔ الحمدللہ ہماری حکومت میانوالی، اٹک، بہاولنگر، راجن پور، لیہ اور سیالکوٹ میں mother and child hospital and nursing colleges بنا رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ بتا دیں کہ آپ لوگ اُس کی ground breaking کب کر رہے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! تین ہفتے میں ground breaking ہو جائے گی، ہمیں پورے پیسے بھی مل گئے ہیں اور ہم انشاء اللہ اگلے ڈیڑھ دو سال میں اس کو مکمل بھی کر لیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ شازیہ عابد! آپ کو مبارک ہو۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اس کے ساتھ nursing college بھی ہے لیکن آج تک کبھی کسی کو nursing college نہیں ملا تھا۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اس کی مبارک آپ کو ہو کیونکہ میں تو تحصیل جام پور کی بات کر رہی ہوں۔ میری تحصیل کو کیا دیا گیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ دیکھ لیں اُدھر آبادی بہت زیادہ ہے۔ محترمہ صحیح کہہ رہی ہیں۔ اگر آپ وہاں کوشش کر کے اسے upgrade کریں تو یہ اس علاقہ کے لئے بہتر ہو گا۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جی، ضرور۔ میں نے آپ کو یہ بتایا ہے کہ اس وقت universal health coverage کے لئے you are also encouraging the private sector to put up the hospitals.

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ اس کی feasibility بنا دیں۔ میں وزیر اعلیٰ صاحب سے خود request کر لوں گا۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہم ضرور کوشش کریں گے کہ وہاں پر beds کی تعداد بڑھائیں۔

محترمہ شازیہ عابد: شکریہ۔ اس سوال کے جز (ب) میں سینٹری ورکرز کے حوالے سے پوچھا گیا تھا کہ کتنے سینٹری ورکرز ہیں۔ اس کا جواب گورنمنٹ نے دیا ہے کہ 3 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔ اب کوئی پرائیویٹ فرم ہے جس کو سینٹری ورکرز کا کام دیا گیا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ حکومت نے ایک کروڑ نوکریاں دینے کا جو اعلان کیا تھا تو 3 سینٹری ورکرز ہیں اور آپ نے ایک پرائیویٹ فرم کو کام دے دیا۔ ان کا کل کو اس فرم سے معاہدہ ختم ہو جائے گا پھر کیا ہو گا؟ انہوں نے جو ایک کروڑ نوکریاں دینے کا اعلان کیا تھا تو کیا یہ سینٹری ورکرز مستقل بنیادوں پر وہاں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں رکھتے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! میرے خیال میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جب نوکریوں کی بات ہو رہی تھی تو میرے خیال میں محکمہ صحت نے پچھلے 70 سال کا ریکارڈ توڑا ہے اور 32 ہزار ریگولر نوکریاں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف، فارماسسٹس، نیوٹریشنسٹس اور دیگر کو پبلک سروس کمیشن اور NTS کے ذریعے دی گئی ہیں۔ اس وقت بھی ہم تین ہزار نئی ملازمتیں مشتہر کر چکے ہیں۔ جہاں نچلے گریڈ کے ملازمین ہیں ان کے اوپر اس وقت کام ہو رہا ہے۔ میں آپ کو پورے یقین سے بتا رہی ہوں کہ ان نوکریوں کے لئے ہمارے محکمہ صحت کی بہت بڑی contribution ہے۔ اگر اس سے پہلے کسی حکومت نے اتنے لوگ رکھے ہوں تو ہمیں بھی بتا دیجئے کہ دو سال میں کبھی کسی نے اتنے لوگ نہیں رکھے جتنے ہم نے رکھے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جتنی بھی نوکریاں دی گئی ہیں وہ ٹھیک ہیں لیکن میں نے خاص طور پر سینٹری ورکرز کا پوچھا ہے۔ اس کے متعلق ڈاکٹر صاحبہ بتا دیں کہ کیا یہ THQ ہسپتال جام پور میں سینٹری ورکرز تعینات کرنا چاہتے ہیں یا نہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! سینٹری ورکرز janitorial staff has also been out sourced سارے صوبے کے اندر یہ out source ہوا ہے۔ اس کے مطابق جن لوگوں کو کمپنیوں نے بھی نوکریاں دی ہوئی ہیں وہ بھی تو نوکریاں ہی ہیں کیونکہ حکومت اس کے پیسے دیتی ہے اور کمپنیاں آگے ان کو ملازمت دے دیتی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4673 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں بیڈز، ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4673: **محترمہ شازیہ عابد** : کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال راجن پور کتنے بیڈز اور کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کے بیڈز کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمر جنسی میں کتنے اور کون کون ڈاکٹر فرائض سرانجام دیتے ہیں کتنے دیگر ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) ایمر جنسی اور او پی ڈی میں کون کون سی ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ہ) اس کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اس میں تنخواہ کے علاوہ کتنی رقم کس کس مد میں مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور میں بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے۔

Surgery= 10 , Eye = 05 , Peads = 12 Gynae = 20, medicine = 20 , ENT = 05 , Emergency =08

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور کی ایمر جنسی 8 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جس میں ایک میڈیکل آفیسر تین شفٹوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ چارج نرسز، ڈسپنسرز، لیب ٹیکنیشن، وارڈ سرونٹ کام کر رہے ہیں۔ جن کا ڈیوٹی روسٹر ہر ماہ چینج ہوتا ہے۔ ماہ فروری 2021 کے ڈیوٹی روسٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایمر جنسی اور او پی ڈی میں دی جانے والی میڈیسن کی لسٹ۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈز نہ ہیں ۔ آئی وارڈ میں ایک ڈاکٹر اور ایک Refrectionist ہے جبکہ گائنی وارڈ میں گائناکالوجسٹ کے ساتھ وومن میڈیکل آفیسرز کی ڈیوٹی ہے جو کہ 7/24 کام کر رہا ہے۔

(ہ) 20-2019 کا ٹوٹل بجٹ -/3,56,96,000 روپے تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جز (الف) میں پوچھا گیا تھا کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال راجن پور کتنے بیڈز اور کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کے بیڈز کی تعداد بتائی جائے تو انہوں نے نو لاکھ کی آبادی کے لئے جواب دیا ہے کہ سرجری کے لئے 10 بیڈز، میڈیسن کے لئے 20 بیڈز، آئی کے لئے 5 بیڈز، ایمرجنسی کے لئے 8 بیڈز ہیں۔ کیا یہ اتنی بڑی آبادی کے لئے کافی ہیں اور کیا حکومت ٹی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال جام پور میں ان بیڈز کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میرے خیال میں انہوں نے پہلے بھی یہی سوال کیا تھا تو میں نے کہا تھا کہ انشاء اللہ ہم بیڈز کی تعداد بڑھائیں گے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ کاش پہلے یہ investments ہوتی رہتیں تو اس علاقے کے حالات بہتر ہونے تھے۔ یہ بیڈز ناکافی ہیں لیکن میں ان کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ ہم انشاء اللہ بیڈز کی تعداد ضرور بڑھائیں گے۔ اس کے علاوہ ایک نیا ہسپتال بھی اس علاقے میں بن رہا ہے اس کے اضافے سے بھی ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے وہاں کے لوگوں کو بہت بڑی سہولت ملے گی۔ وہ ہسپتال جام پور سے تھوڑا دور تو ہو گا لیکن وہ راجن پور کا ہی حصہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ شازیہ عابد!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (د) میں پوچھا گیا تھا کہ اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں۔ تو اس کا جواب دیا گیا ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈز بھی نہ ہیں۔ کیا حکومت کا ان وارڈز کو بنانے کا ارادہ ہے؟ مجھے یہ بھی بتایا جائے کہ کتنے عرصہ تک یہ ان وارڈز کو بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ upgrade کرنے کا کہہ رہی ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! یہ وارڈز بالکل نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کون کون سے وارڈز نہیں ہیں؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! وہاں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈز نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جب یہ ہسپتال upgrade ہو گا تو یہ وارڈز بن جائیں گے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی اپنی پالیسی ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر کے لیول پر گائنی، میڈیسن، سرجری اور پیڈز کام کرتے ہیں۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی specialties بھی وہاں develop کریں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا purview تو وہی رہے گا۔ یہ فرما رہی ہیں کہ ضرورت ہے تو یہ حقیقت ہے کہ ہر وارڈ کی ضرورت ہوتی ہے لیکن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی requirements پوری ہیں۔ ہم وارڈز کی expansion ضرور کریں گے باقی جہاں تک آرتھوپیڈک کی بات ہے تو اس کے لئے ہمیں وہاں باقاعدہ نیا ڈیپارٹمنٹ بنانا پڑے گا۔ I will start working on it and I will see what can I do about it. میں اس پر کام کرنے کے بعد اس کا جواب دے دوں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال جناب مظفر علی شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4736 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب مظفر علی شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4737 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4743 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد فیصل خان نیازی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4746 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ سوال نمبر 4766 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب نورالامین وٹو کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4782 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد صفدر شاکر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4797 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب محمد صفدر شاکر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4798 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ ربیعہ نصرت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں

ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4808 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ ربیعہ نصرت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ سوال نمبر 4810 بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شاہینہ کریم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے اس سوال نمبر 4848 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ! اپنا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4879 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں قرنطینہ سنٹرز کی تعداد اور مریضوں کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4879: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کتنے قرنطینہ سنٹر کتنے بیڈز پر کہاں کہاں پر موجود ہیں؟

(ب) ان قرنطینہ سنٹرز میں سے کتنے سرکاری عمارتوں میں اور کتنے پرائیویٹ عمارتوں میں ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) قرنطینہ سنٹرز کے لئے جو پرائیویٹ عمارتیں لی گئی ہیں ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے اور وہ کس مد سے ادا کیا جا رہا ہے تفصیل سنٹرز وار بتائی جائے؟

(د) صوبہ بھر میں قرنطینہ سنٹرز پر مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں نیز ان سنٹرز پر مریضوں کو کھانا کون سی کمپنی مہیا کر رہی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں 255 قرنطینہ سنٹرز ہیں اور ان میں 30,641 بیڈز کی گنجائش ہے جو کہ اب بند پڑے ہیں۔

(ب) یہ قرنطینہ سنٹرز 255 سرکاری عمارتوں میں تھے جبکہ پرائیویٹ عمارتوں میں نہیں تھے۔

(ج) کسی پرائیویٹ عمارت میں قرنطینہ سنٹر نہیں بنایا گیا تھا۔

(د) صوبہ بھر میں قرنطینہ سنٹرز پر مریضوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی تھیں اور ان سنٹرز پر مریضوں کو کھانا ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن مہیا کررہی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز(ب) کے متعلق ہے کہ پنجاب حکومت نے ایک قرنطینہ سنٹر ایکسپو سنٹر میں بنایا تھا جس کے حوالے سے کروڑوں روپے خورد برد کی خبریں آئی تھیں کہ اس میں کرپشن ہوئی ہے جبکہ نیب نے بھی اس پر نوٹس لیتے ہوئے ریکارڈ طلب کیا تھا۔ بیڈز، blankets اور بیڈ شیٹس وغیرہ سامان خریدنے میں جس کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس کو بھی چیک کرنا پڑے گا۔ میں یہ سوال کرنا چاہوں گی کہ کرپشن کے حوالے سے جو نوٹس لیا گیا تھا اس کا status کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! یہ سوال پہلے بھی ایوان میں raise ہوا تھا اور بتایا تھا کہ کورونا کی مد میں جو اخراجات ہو رہے ہیں اُس کی باقاعدہ تفصیل ویب سائٹ پر موجود ہے اور consequently cover up ہو رہا ہے۔ انہوں نے قرنطینہ سنٹر کے حوالے سے پوچھا ہے تو بتا دیا ہے کہ کتنے قرنطینہ سنٹرز develop ہوئے ہیں جبکہ اس میں صرف اکیلا ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کام نہیں کر رہا بلکہ اس میں PDMA اور تمام departments نے مل کر کام کیا تھا۔ ابھی تک مجھے ایسا کوئی نوٹس نہیں ملا۔ جتنے بھی سوال وجواب ہوئے ہیں اُن کا باقاعدہ سارا حساب ویب سائٹ پر موجود ہے بلکہ جتنا بھی پیسا خرچ ہو رہا ہے ویب سائٹ پر ایک ایک پیسے کا حساب موجود ہے۔ آپ کو پتا ہے کہ قرنطینہ سنٹرز develop کرنے کی بے حد ضرورت تھی کیونکہ ہمارے پاس ایسی جگہ نہیں تھی جہاں پر ہم لوگوں کو isolate کر سکیں لہٰذا initially کچھ سرکاری buildings تھیں اور کچھ کرائے پر لی گئی تھیں جن کا پورا حساب بھی موجود ہے۔ اس میں جن لوگوں کا ایڈمنسٹریٹو کنٹرول تھا اس میں PDMA اور لوکل ایڈمنسٹریشن بھی شامل تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔ میرا سوال نمبر4887 ہے۔ جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں بیڈز کی تعداد دیگر مشینری اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4887: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہِ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، اس کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور اس کا مالی سال20-2019 کا بجٹ مدوار بتائیں؟

(ب) اس میں کون کون سی مشینری ہے، یہ کب خرید کی گئی تھی، کون کون سی بند پڑی ہوئی ہے، ایکسرے مشینیں کتنی ہیں، کس ماڈل کی ہیں اور کیا یہ موجودہ دَور میں مارکیٹ میں دستیاب ہیں؟

(ج) ایکسرے اور دیگر مشینری کی مرمت کروائی گئی ہے، کس کس کمپنی سے مرمت کروائی گئی ہے اور کتنی مالیت میں کروائی گئی ہے؟

(د) اس کی لانڈری میں کون کون سی مشینری ہے، کتنے ملازمین کام کرتے ہیں اور لانڈری کی کون کون سی مشین کب سے خراب پڑی ہوئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال60 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس کی ایمر جنسی سات بیڈز پر مشتمل ہے۔ ہسپتال ہذا کو مالی سال 20-2019 میں موصول ہونے والے بجٹ 29 کروڑ50 لاکھ236 روپے تھا جس کی مدوار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں موجود تمام مشینری کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہسپتال ہذا میں تین ایکسرے مشینیں موجود ہیں جن میں سے دو مشینیں functional

ہیں جبکہ ایک ایکسرے مشین ناقابل مرمت ہونے کی وجہ سے functional نہیں ہے۔ BERC کمپنی کے تصدیق نامہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی دونوں مشینوں کے سپیئر پارٹس مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان مشینوں کے ماڈل درج ذیل ہیں۔

1۔ X-ray Unit 100 m (Hungary) Functional
Model No. 94307, Installation = 1986

2۔ X-ray unit 500 mA (Toshiba) Non-Functional
Model No. DRX-2724 HD DC-15KB
Serial No. 77242, installation = 1995

3۔ X-ray Unit 630 m A(Canon) Functional
Model No. KXO-50S
Serial No. 1962240, Installation = 2020

(ج) ایکسرے اور دیگر مشینری کی مرمت BERC کمپنی کی طرف سے کی جاتی ہے جو کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کا ذیلی ادارہ ہے اور ہسپتال ہذا انہیں صرف پرزے(پارٹس) فراہم کرتا ہے جبکہ مالی سال 2019-20 میں خریدے گئے سپیئر پارٹس کی قیمت مبلغ-/400,000 (چار لاکھ روپے) ہے۔

(د) ہسپتال ہذا میں کوئی الگ لانڈری ہے اور نہ ہی لانڈری میں کوئی ملازمین ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! بڑی تفصیل کے ساتھ اس کا جواب آیا ہے۔ یہاں گیلری میں معزز سیکرٹری صحت بیٹھے ہوئے ہیں. He was very kind دو تین مشینوں کے بارے میں انہوں نے بڑا سخت ایکشن لیا جس کی وجہ سے وہ properly working order میں ہیں۔ میں نے جز(د) میں کہا تھا کہ ہسپتال کے اندر لانڈرنگ مشین کی problem آئی ہوئی ہے۔ چونکہ گورنمنٹ ہسپتال ہیں اس لئے مجھے یقین ہے کہ obviously دھلوائی کے لئے کوئی SOPs ہوں گے لیکن اس حوالے سے اگر آپ اجازت دیں تو میری ایک suggestion ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ کا یہ سوال ہے یا suggestion ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میری suggestion ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لکھ کر دے دیں۔

جناب صہیب احمد ملک: میں لکھ کر بھی دے دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ satisfied ہیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں satisfied ہوں کیونکہ جو مشینیں خراب تھیں وہ انہوں نے ٹھیک کروادی ہیں لیکن میری suggestion ہو گی کہ تحصیل بھلوال کے ہسپتال میں لانڈری مشین کے لئے خصوصی مہربانی کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی آپ کا ہی ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 4888 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل بھیرہ و بھلوال کے ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو مالی سال 20-2019 میں فراہم کردہ رقم اور مدوار اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4888: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کے THQ ہسپتال کو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی تھی مدوار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کتنی رقم ادویات کی فراہمی پر خرچ کی گئی ہے اور ادویات کہاں کہاں سے خرید کی گئی ان میڈیکل سٹوروں کے نام بتائیں؟

(ج) کتنی رقم مشینری کی خرید پر خرچ کی گئی اور کتنی رقم مشینری کی مرمت پر خرچ ہوئی نیز کون کون سی مشینری خرید کی گئی اور کون کون سی مشینری کی مرمت کروائی گئی؟

(د) کیا ان کی تمام مشینری درست حالت میں ہے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون سی مشینری ہے اور کس کس مشینری کی ضرورت ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل ہیڈ وار درج ذیل ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ -/19,882,256 (ایک کروڑ اٹھانوے لاکھ بیاسی ہزار دو سو چھپن روپے) اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال -/30,536,000 (تین کروڑ پانچ لاکھ چھتیس ہزار روپے)

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ ادویات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں کل میڈیسن کا بجٹ -/9,704,975 (ستانوے لاکھ چار ہزار نو سو پچھتر روپے) اور -/5,500,000 (پچپن لاکھ روپے) کی خریداری چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ DHA سرگودھا کے ٹینڈر کے تحت ادویات خرید کی گئیں جس کے کنٹریکٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور مبلغ -/4,200,000 (بیالیس لاکھ روپے) کی ادویات بذریعہ اوپن ٹینڈر PPRA رولز کے مطابق گورنمنٹ ٹھیکیداروں کو دعوت دی گئی اور البدر ٹریڈرز سرگودھا سے لوکل پرچیز برائے میڈیسن کی خرید کا کنٹریکٹ کیا گیا۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں کل میڈیسن کا بجٹ -/26,700,000 (دو کروڑ سڑسٹھ لاکھ روپے) ہے اور -/20,000,000 (دو کروڑ روپے) کی خریداری برائے ادویات چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ سرگودھا نے ٹینڈر کے ذریعے کی جس کے کنٹریکٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مبلغ -/670,000 (چھ لاکھ ستر ہزار روپے) کی ادویات بذریعہ اوپن ٹینڈر PPRA رولز کے مطابق گورنمنٹ ٹھیکیداروں کو دعوت دی گئی اور الاحمد فارمیسی بھلوال سے لوکل پرچیز برائے میڈیسن کی خرید کا کنٹریکٹ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مشینری پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کی طرف سے موصول ہوتی

ہے۔ ہسپتال ہذا کے لئے مالی سال 2019-20 میں کوئی بائیو میڈیکل مشین نہیں خریدی گئی۔ ہسپتال کی بائیو میڈیکل مشینوں کی مرمت وقتاً فوقتاً BERC کمپنی کی طرف سے بھیجے جانے والے بائیو میڈیکل equipment انجینئرز سے کروائی جاتی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں سپیئر پارٹس کی خریداری اور مشینری کے لئے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں سپیئر پارٹس کی خریداری اور مشینری کے لئے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) جی ہاں! تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال میں تمام مشینری درست (ورکنگ) حالت میں ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال میں موجود تمام مشینوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں مندرجہ ذیل مشینری درکار ہے۔

1۔ CBC Analyzer

2۔ Dental X-Ray Machine

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! انہوں نے جز (ج) میں کچھ mistake کر دی ہے۔ پہلے محکمہ لکھ رہا ہے کہ ہم نے تحصیل بھیرہ میں سپیئر پارٹس کے لئے رقم دی ہے لیکن اس میں لکھا ہے کہ ہم نے کوئی رقم نہ دی ہے لہٰذا اس کو ٹھیک کروالیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! I have corrected that today. ویسے بھی تحصیل بھلوال کا تین کروڑ روپے کا بجٹ تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا سوال نمبر 4948 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا سوال نمبر 4952 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سمیرا کومل کا ہے۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! میں ڈپٹی سپیکر ہوں۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5131 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کورونا وائرس سے نمٹنے کے لئے جاری کردہ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*5131: **محترمہ سمیرا کومل:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ کو کتنے فنڈز جاری کئے؟

(ب) یہ فنڈز کس کس مد میں اور کہاں کہاں استعمال ہوئے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ صحت کو سال 20-2019 میں -/6,73,94,87,000 روپے دیئے۔ -/2,08,45,77,797 روپے خرچ ہوئے۔ سال 21-2020 میں -/2,82,46,17,937 روپے دیئے۔ -/95,54,40,136 روپے خرچ ہوئے۔

(ب) یہ فنڈز متعدد مدات میں استعمال ہوئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پنجاب حکومت نے 20-2019 میں محکمہ صحت کو 6۔ارب 73 کروڑ روپے دیئے تھے ان میں سے 2۔ارب 8 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں لہذا مجھے بتائیں کہ باقی پیسے کہاں گئے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):: جناب سپیکر! ہمارے پاس کورونا کے فنڈز میں ہی بقایا پیسے موجود ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کون سے ہسپتال کی بات کر رہے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! انہوں نے پوچھا ہے کہ حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ کو کتنے فنڈز جاری کئے ہیں؟ اس میں فنڈز کی تفصیل بتائی گئی ہے اور جو اخراجات ہوئے ہیں وہ بھی بتا دیئے گئے ہیں۔ اگر اُن کا پوچھنے کا مقصد یہ ہے کہ بقایا فنڈز کتنے ہیں تو میں ان کو تسلی دینا چاہتی ہوں کہ ابھی کورونا موجود ہے اور مسلسل ہم fight کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ وہ فنڈز ہمارے ڈسٹرکٹ راجن پور کو دے دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! رقم وہیں پر موجود ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ we are holding on to the corona funds not because of anything else. آپ کو پتا ہے کہ کورونا کے لئے مسلسل فنڈز کی ضرورت پڑتی رہتی ہے جبکہ سارا حساب کتاب بتا دیا ہے۔ آپ سب کو پتا ہے کہ دوسرے ہفتے میں اب عام پبلک کے لئے بھی vaccination شروع ہونے لگی ہے اور ہماری کوشش ہے کہ COVAX کی طرف سے جو vaccination آ رہی ہے اس کے علاوہ بھی منگوائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! کیا آپ 65 کی عمر سے زیادہ لوگوں کو بھی رجسٹرڈ کر رہے ہیں کیونکہ میرے موبائل پر ایک message آیا تھا کہ 65 سے اوپر عمر کے لوگوں کو رجسٹر نہیں کیا جا رہا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پنجاب کی پوری آبادی جو 65 سال سے زیادہ عمر کی ہے ہم نے request کی ہے کہ اُن لوگوں کو immediately رجسٹرڈ کریں۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! چودھری شہباز صاحب کو vaccine پہلے لگوا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اِن کو تو کورونا ہو چکا ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! COVAX سے ایک کروڑ 70 لاکھ doses آ رہی ہیں جن میں سے ہم چاہ رہے ہیں کہ half doses سب سے پہلے 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو لگ جائے لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ Consino کے ساتھ ہم نے trial کیا تھا. that has been very successful also.

اُن کی ہمارے ساتھ very large number of vaccines دینے کی commitment ہوئی ہے۔ ہم نے کچھ فنڈز procurement کے لئے بھی رکھے ہیں تاکہ اگر ہمیں vaccine کی ضرورت پڑے تو مسئلہ نہ آئے۔ COVAX ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کا consortium ہے جن کی commitment ہے کہ وہ ہماری 20 کروڑ آبادی کے لئے free of cost vaccine دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! ایک suggestion یہ ہے کہ ہمارے تمام ممبران اسمبلی کا پبلک سے interaction زیادہ رہتا ہے لہٰذا اگر آپ ہمارے ممبران کی vaccination پہلے کروا دیں تو بہتر ہو گا کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جی، اِنشاءاللہ۔ میں ضرور کرواؤں گی اور آپ کی طرف سے put up بھی کر دوں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ممبران کی vaccination پہلے کروا دیں کیونکہ ان کی پوزیشن بھی بہت vulnerable ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جب جنرل پبلک کی vaccination شروع ہو گی تب اِنشاءاللہ کروا دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! جز(ب) میں لکھا ہے کہ یہ فنڈ متعدد مدات میں استعمال ہوئے ہیں جن کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ میں منسٹر صاحبہ سے request کروں گی کہ وہ اس تفصیل کو پڑھ کر سنا دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): انہوں نے detail پوچھی ہے جو موجود ہے۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے کہا ہے کہ ہم نے ایوان کی میز پر تفصیل رکھ دی ہے لہٰذا یہ detail پورے ایوان کو پڑھ کر سنا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ اُن کو detail دے دیں۔

محترمہ سمیرا کومل: یہ ذرا detail پڑھ کر سنادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ detail بڑی لمبی ہوگی۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! یہ اتنی لمبی نہیں ہے۔ یہ پڑھ کر سنادیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

میں بتادیتی ہوں اور releases of funds کی ساری detail دی ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ اُن کو یہ ساری detail دے دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! یہ detail ساتھ دی ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! یہ بڑی لمبی تفصیل ہے۔ اگر وہ پڑھ کر سنائیں تو آدھا گھنٹہ اسی میں ہی لگ جائے گا۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

یہ کوئی اور سوال پوچھ لیں۔

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! آپ اُن کو favour دے رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس معاملے میں favour دینے کی کیا بات ہے؟

محترمہ سمیرا کومل: جناب سپیکر! یہ تفصیل پڑھ دیں کیونکہ ہمیں بھی پتا چلنا چاہئے کہ گورنمنٹ کورونا کے حالات میں کیا کر رہی ہے؟ میرے خیال میں سارا فنڈ کھایا گیا ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

جناب سپیکر! یہ جو مرضی شور مچاتے رہیں ان کو بڑی تکلیف ہوئی ہے کہ corona has been managed the best in Punjab. یہ صرف پاکستان میں نہیں بلکہ اس چیز کو ساری دنیا نے appreciate کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل۔ WHO نے بھی appreciate کیا ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

تمام کام proper انجام کو پہنچا ہے اور ہمارا minimum mortality rate رہا ہے اس لئے یہ پوری تسلی رکھیں۔ اصل میں اِن کو پرانی عادتیں پڑی ہوئی ہیں لیکن ہم پیسے کھاتے ہیں اور نہ ہی پیسے کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال جناب بلال فاروق تارڑ کا ہے۔

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! سوال کا نمبر 5143 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ: گکھڑ منڈی میں ٹراما سنٹر کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

5143*: جناب بلال فاروق تارڑ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا موجودہ حکومت گکھڑ منڈی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر تعمیر کرانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں مذکورہ جگہ پر ٹراما سنٹر بنانے کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پورے پنجاب میں مرحلہ وار ٹراما سنٹرز بنانے کے لئے کام شروع کیا تھا۔ جس میں 153 ٹراما سنٹرز تجویز کئے گئے تھے۔ اس تجویز میں گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحصیل وزیر آباد بھی شامل تھا۔ تاہم کورونا وباء کی بڑھتی ہوئی شرح کی وجہ سے فنڈز دستیاب نہ ہو سکے اور یہ سکیم مالی سال 21-2020 میں شامل نہ ہو سکی۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ آئندہ مالی سال 22-2021 کے ADP ڈرافٹ میں اس سکیم کو شامل کرنے کی تجویز کرے گا۔ محکمہ RHC گکھڑ منڈی میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو کہ جی ٹی روڈ سے صرف 01 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مالی سال 21-2020 میں پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ٹراما سنٹر کے لئے کوئی رقم مختص نہیں ہے۔

(اذان عصر)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، تارڑ صاحب! کوئی ضمنی سوال کریں گے؟

جناب بلال فاروق تارڑ: جناب سپیکر! گکھڑ منڈی کے ٹراما سنٹر کے حوالے سے سوال ہے اور ہم ہر تین ماہ بعد سنتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ صاحب اس کی ground breaking کے لئے تشریف لا رہے ہیں جبکہ پچھلے مہینے کی 17 تاریخ اس کی ground breaking کے لئے دی گئی لیکن وہ تشریف لائے نہیں۔ جز (ب) میں جواب ہے کہ اس سال گکھڑ منڈی کے ٹراما سنٹر کے لئے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ رقم کب تک مختص کی جائے گی اور realistically speaking ایک تو روایتی جواب ہوتا ہے کہ اگلے مالی سال میں یہ شروع ہو جائے گا but realistically speaking اس کے لئے کب تک فنڈز مختص کر سکیں گے اور ساتھ ہی یہ گزارش بھی ہے کہ اس کو جلدی سے جلدی کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اصل میں آپ کو پتا ہے کہ during the last year we had a complete emergency because of pandemic آپ کو پتا ہے کہ pandemic کے لئے بہت سارے فنڈز divert کرکے ہم نے "کورونا" کے اندر دے دیئے تھے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! Next budget میں اس کے فنڈز مختص کروا دیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جی، جناب سپیکر! میں نے اس کے جواب میں یہی لکھا ہے کہ انشاء اللہ آئندہ بجٹ میں فنڈز دیئے جائیں گے کیونکہ ان کی بالکل جائز demand ہے۔ وہ ایک کلو میٹر ہے from the main GT road اور ہم چاہتے ہیں کہ وہاں پر ضرور وہ ٹراما سنٹر بنے تو میں معزز ممبر کو پوری تسلی دینا چاہتی ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کی feasibilities وغیرہ تیار ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جی، جناب سپیکر! سب کچھ تیار ہے. we will make it a part of the next budget.

جناب ڈپٹی سپیکر: تارڑ صاحب! منسٹر صاحبہ نے next budget کے لئے she is making a commitment on the floor of the house.

جناب بلال فاروق تارڑ: شکریہ، جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔

جناب منیب الحق: شکریہ، جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 5179 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز، بیڈز کی تعداد اور ایمرجنسی میں موجود سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

5179*: جناب منیب الحق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں ہر وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں کیا کیا سہولیات مریضوں کو میسر کی جاتی ہیں کون کون سی مشینری یہاں پر موجود ہے کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف ڈیوٹی دیتا ہے؟

(ج) ایمرجنسی اور OPD میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں؟

(د) ایمرجنسی میں کتنے مریض رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی مزید توسیع کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) اس مالی سال 21-2020 میں اس کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ 260 بیڈز پر مشتمل ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) میڈیکل وارڈز 24 بیڈز (2) سرجیکل وارڈز 40 بیڈز (3) گائنی وارڈز 40 بیڈز

(4) آئی وارڈز 8 بیڈز (5) آرتھو وارڈز 20 بیڈز (6) کارڈیک وارڈز 25 بیڈز

(7) Dialysis وارڈز 14 بیڈز (8) Urology ڈیپارٹمنٹ 09 بیڈز

(9) ایمرجنسی 80 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) ایمرجنسی وارڈز 80 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں۔ (1) کارڈیک ایمرجنسی (2) میڈیکل ایمرجنسی (3) سرجیکل ایمرجنسی (4) روڈ سائیڈ ایکسیڈنٹ ایمرجنسی۔ اور اس کے علاوہ تمام ایمرجنسی سروسز مہیا کی جاتی ہے۔ ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں سی ٹی سکین، الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے اور Minor آپریشن تھیٹر کی سہولیات ہیں۔ ایمرجنسی میں کل 30 ڈاکٹرز، 40 نرسز اور 10 پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی کرتا ہے۔

(ج) ایمرجنسی میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 425 اور OPD میں اوسطاً 1400 مریض روزانہ چیک اپ کے لئے آتے ہیں۔

(د) ایمرجنسی میں تقریباً 80 مریض رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ہ) ضلع اوکاڑہ میں 02 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کام کر رہے ہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ سٹی 260 بستروں پر مشتمل ہے۔ اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ ساؤتھ سٹی 125 بستروں پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال ضلع بھر سے آنے والے مریضوں کا علاج معالجہ کر رہے ہیں۔ دوران مالی سال کے ADP میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال 1۔ یا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال۔ 2 کی کوئی سکیم شامل نہیں ہے اس لئے ان ہسپتالوں کی مزید توسیع اس وقت کرنا مشکل ہے

(و) ڈی ایچ کیو ہسپتال کے لئے مالی سال 21-2020 کے لئے -/Rs 21,65,24,000 (اکیس کروڑ، پینسٹھ لاکھ، چوبیس ہزار روپے) مختص کئے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب منیب الحق! کوئی ضمنی سوال کریں گے؟

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اوکاڑہ سٹی میں دو DHQs ہیں ایک ساؤتھ اور دوسرا main city میں ہے تو کیا حکومت انہیں merge کر کے کوئی ٹیچنگ ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! مجھے آواز صحیح طرح نہیں آئی لہذا معزز ممبر اپنے سوال کو repeat کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منیب صاحب! اپنے سوال کو repeat کر دیں۔

جناب منیب الحق جناب سپیکر! اوکاڑہ سٹی کے متعلق بیان میں کیا گیا ہے کہ وہاں پر دو DHQs ہیں اور پالیسی چل رہی تھی کہ حکومت ان دونوں ہسپتالوں کا merger کر کے ایک ٹیچنگ ہسپتال بنانا چاہتی ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ حکومت ان ہسپتالوں کو merge کر کے کوئی ٹیچنگ ہسپتال اوکاڑہ میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! اوکاڑہ میں ٹیچنگ ہسپتال بنانے کے متعلق سوال ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اوکاڑہ میں دو ہسپتال ہیں جن میں ایک ساؤتھ کا ہے اور دوسرا main city ہسپتال ہے two hospitals are functioning there اور ان کا آپس میں کافی distance ہے۔ Merge کرنے کے متعلق there is no idea, you cannot merge two hospitals which are located at two ends of a city جہاں تک اسے strengthening کرنے کا تعلق ہے تو میں یہ بتادوں کہ جب سے ہماری حکومت آئی ہے تو سب سے بڑی بات ہے کہ ہم نے اوکاڑہ ہسپتال کے میٹر نٹی وارڈ کو strengthening کیا اور وہاں نیا میٹر نٹی وارڈ بنایا جو کہ اس وقت functional ہے addition of another forty beds یہ میں اس لئے بتانا چاہ رہی ہوں کہ جب سے ہماری حکومت آئی ہے تو اوکاڑہ کے لوگوں کی ضرورت کے مطابق ہسپتال کی expansion کر رہے ہیں۔ باقی آئندہ کے لئے کیا کرنا ہے تو because وہاں جو emergency ہے that's across the road which does not have a proper

so there بنانے کا سوچ رہے ہیں "انڈر پاس" تو اس کے لئے بھی and easy approved is
چونکہ اس سال is a lot of development with that will go on in Okara
"کورونا" کا problem تھا جس کی وجہ سے ہمیں بہت سارے فنڈز کی diversion کرنی پڑی اور ہم
کچھ نہیں کر پائے تو انشاء اللہ میں اپنے بھائی کو پوری تسلی دیتی ہوں کہ they will work as to
separate hospital جبکہ ہسپتال کی requirement اس کے مطابق ہے اور انشاء اللہ اس کی
expansion اور اس کی strengthening کر دیں گے لیکن ان کو merge کرنا مشکل ہو گا۔

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! میرے سوال کے جواب میں تحریری طور پر ہے کہ اس ہسپتال میں heart specialists کا لکھا گیا ہے تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ 7/24 موجود ہوتے ہیں اور رات کے اوقات میں بھی موجود ہوتے ہیں کیونکہ میرے علم میں ہے کہ یہ ڈاکٹر صاحبان موجود نہیں ہوتے؟ منسٹر صاحبہ خود اس profession سے تعلق رکھتی ہیں تو زیادہ تر heart کی emergencies رات کو ہوتی ہیں اور اکثر late night زیادہ ہوتی ہیں جس کی medically وجوہات ڈاکٹر صاحبہ جانتی ہوں گی تو اس ہسپتال میں رات کو heart specialists موجود نہیں ہوتے تو اس کے متعلق منسٹر صاحبہ فرمادیں کہ کیا کرنا چاہتی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! اس کو make sure کریں کہ 7/24 ڈاکٹر موجود ہوں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب سپیکر! ہم نے اس وقت consultants کی 900 نئی پوسٹیں پرائمری ہیلتھ کیئر میں دوبارہ ایڈورٹائز کی ہیں جبکہ اس سے پہلے ہم نے 2100 پوسٹیں ایڈورٹائز کی تھیں جس میں سے 1900 لوگوں نے join کیا اور اب ہم نے مزید 900 پوسٹیں ایڈورٹائز کی ہیں تو جیسے جیسے ڈاکٹرز آئیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ پوری کوشش کریں گے کیونکہ یہ ساری پوسٹیں پرائمری ہیلتھ کیئر کی ہیں تو ہم انہی ہسپتالوں میں تعینات کریں گے we are trying our level best لیکن بات---

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ! جلد از جلد کروادیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جی، جناب سپیکر! انشاء اللہ تعالیٰ کوشش کر رہے ہیں۔

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے بتایا ہے کہ ان ہسپتالوں میں جو کمی وغیرہ ہے وہ پوری کرنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن ٹیچنگ ہسپتال کا merger نہیں ہو سکتا۔ ایک proposal کے لئے تھا کہ پورے ساہیوال ڈویژن میں کوئی چلڈرن ہسپتال نہیں ہے تو اس کو south DHQ اس میں convert کر دیا جائے اس حوالے سے حکومت کا کوئی ارادہ ہے؟ پہلے جو باتیں منسٹر صاحبہ نے کی ہیں کہ ڈاکٹروں کی hiring ہو رہی ہے اور اس ہسپتال کو بھی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے تو اگر اس کا کوئی time frame بتا دیں تو بہتر ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں نے بتایا ہے کہ basically ساہیوال میں تو already ایک چلڈرن ہسپتال ہے and there is a teaching hospital اور اس کے اندر ابھی پچھلے دنوں بھی pediatric ward کی expansion ہوئی جو کہ بہت بڑی expansion ہوئی ہے۔ وہاں پر ہم نے state of art pediatric department develop کیا ہے pediatrician have been made available, professor of pediatric وہاں پر available تھے لیکن میں یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ ہماری پوری کوشش ہو رہی ہے کہ جو missing facilities ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہیں pediatrics is a part of it ہم انشاء اللہ اس میں مزید expansion بھی ضرور کریں گے but یہ سارا کچھ وقت کے ساتھ ہی ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں سوال نمبر 5209 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے اور ان کی طرف سے request آئی ہے کہ ان کے سوال کو pending کیا جائے تو ان کی request پر ان کے سوال نمبر 5252 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں ان کے سوال نمبر 5340 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شمیم آفتاب کا ہے۔۔۔وہ بھی موجود نہ ہیں اس لئے اس سوال نمبر 5368 کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ آج کے ایجنڈے کے سوالات مکمل ہوتے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

کانگو بخار کے وائرس سے متعلقہ تفصیلات

*2921: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کانگو کا اصل حل چیچڑ کے کاٹنے سے بچنا اور متاثرہ جانور کے خون سے بچنا ہے؟

(ب) محکمہ نے اس حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور کیا عوام کو اس حوالے سے آگاہ کرنے کے لئے کوئی مہم شروع کی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کانگو بخار ایک جان لیوا بیماری ہے جس کا جرثومہ نیرو وائرس چیچڑ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ کانگو کے بخار سے بچاؤ کے لئے چیچڑ کے کاٹنے سے بچنا اور متاثرہ جانور کے خون سے بچنا ضروری ہے اس کے علاوہ متاثرہ مریض کے خون، الٹی وغیرہ سے بچاؤ ضروری ہے۔

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔ پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگو وائرس کی احتیاطی تدابیر کے لئے ہدایات دی گئی ہیں۔

2۔ کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیئے گئے ہیں۔

3۔ صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سینٹرز میں کانگو وائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئی ہیں۔

4۔ صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگو وائرس سے بچاؤ کے متعلق ٹریننگ کروائی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیو سٹاک سے حاصل کی جاسکتی ہے جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی ترسیل زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

(ج) علاج نہ ہونے کی صورت میں کانگو بخار جان لیوا بیماری ثابت ہو سکتی ہے البتہ محکمہ صحت پنجاب کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں کانگو بخار کے علاج کی سہولت میسر ہے۔ کانگو وائرس چیچڑ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اس کے علاوہ یہ جرثومہ متاثرہ جانور یا مریض کے خون کے ذریعے بھی دوسرے افراد کو منتقل ہو سکتا ہے۔

کانگو کے مرض کی تشخیص کے لئے ٹیسٹ کی سہولت اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*2922: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کانگو کے مریض کا مرض کی تشخیص کے لئے ایلائزہ کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے جبکہ مرض کی تصدیق کے لئے پی سی آر کا ٹیسٹ کروایا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس ٹیسٹ کی کتنی فیس ہے اور یہ ٹیسٹ کرانے کی سہولت کہاں موجود ہے؟

(ج) کیا صوبہ بھر میں کانگو کا کوئی مریض ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کانگو بخار کے مرض کی تشخیص کے لئے ایلائزہ اور پی سی آر دونوں ٹیسٹ کروائے جاسکتے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا دونوں ٹیسٹ (NIH) قومی ادارہ صحت اسلام آباد میں کئے جاتے ہیں جن کی کوئی فیس نہیں ہے۔

(ج) سال 2020 میں صوبہ بھر میں کانگو کے 28 مشتبہ مریض سامنے آئے جن میں سے 01 مریض میں اس وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔

جھنگ: آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ مریضوں کے لئے دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4025: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C حویلی بہادر شاہ (جھنگ) میں مریضوں کے لئے ادویات دستیاب نہ ہیں جبکہ یہاں سینکڑوں مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ب) یہاں پر مریض کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور کون کون سی مشینری / آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں؟

(ج) کتنے ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف یہاں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور دیگر تفصیلات مع اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مدوار بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ (جھنگ) میں گورنمنٹ کے دیئے گئے بجٹ کے مطابق مفت ادویات مریضوں کو فراہم کی جارہی ہیں۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ میڈیسن ہسپتال کی ڈسپنسری سے فراہم کی جاتی ہے۔ تین شفٹوں میں ڈاکٹرز، نرسز، ایل ایچ ویز، ڈسپنسر موجود ہوتا ہے۔

(ب) آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

1۔ آؤٹ ڈور 2۔ ان ڈور 3۔ گائنی 4۔ لیب ٹیسٹ 5۔ الٹرا ساؤنڈ 6۔ ایکسرے 7۔ ای سی جی 8۔ ڈینٹل 9۔ فیملی پلاننگ اور مندرجہ ذیل مشینری آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں۔

1۔ الٹرا ساؤنڈ 2۔ ایکسرے 3۔ ای سی جی 4۔ سنٹری فیوج 5۔ مائیکروسکوپ 6۔ گلوکو میٹر

(ج) کل 6 ڈاکٹرز، 6 نرسز اور 21 پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں۔ ان کے نام، عہدہ، تعلیم مکمل تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسکے علاوہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ 3 کروڑ، 35 لاکھ، 103 روپے تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جھنگ: ہسپتالوں کا بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4026: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے ہسپتال ہیں جس کا بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے ملازمین رکھے گئے ہیں؟

(ب) بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے کتنے ملازمین رکھے گئے ہیں ان ملازمین میں کتنے مستقل اور کتنے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے کتنے فنڈ مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے تھے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کل 4 ہسپتال ہیں جن میں ایک DHQ اور تین THQs ہسپتال ہیں۔

(ب) ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن کنٹرول پروگرام نے بیلو ویسٹ سے نمٹنے کے لئے ضلع جھنگ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں نصب کیا گیا ہے۔ انسیریٹر پر 4 اور ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پر 2 افراد پر مشتمل عملہ تعینات کیا ہے اس کے علاوہ بیلو وہیکل چلانے کے لئے 01 ڈرائیور اور 01 ہیلپر متعین ہے۔ انسیریٹر پر 01 آپریٹر، 01 مالی اور 01 خاکروب تعینات ہے۔

محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے بیلو ویسٹ کی سروس آؤٹ سورس کیا ہوا ہے اور ٹھیکہ ARAR کمپنی کے پاس ہے۔ کمپنی کے ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں ضلع جھنگ کے سٹاف کی تنخواہوں کے لئے مختص فنڈز درج ذیل تھا۔ چوہتر لاکھ، چھتیس ہزار، چھ سو ستر روپے

لاہور: پی پی۔ 172 تحصیل رائیونڈ میں ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4321: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل رائیونڈ حلقہ پی پی۔172 لاہور میں کتنے ہاسپٹل اور ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں ان میں سٹاف کی تعداد کیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) حلقہ پی پی۔172 کے ہسپتالوں میں کون کونسی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں اور بلڈنگز کس حالت میں ہیں؟

(ج) حلقہ پی پی۔172 میں ہسپتال اور ڈسپنسریاں کن کن علاقوں میں قائم ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) حلقہ پی پی۔172 کے ہسپتالوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں حکومت کب تک یہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔172 میں 01 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے اس کے علاوہ 06 بنیادی مراکز صحت، 01 رورل ہیلتھ ڈسپنسری اور 01۔ دیہی مرکز صحت پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔ نام درج ذیل ہیں۔

بنیادی مراکز صحت	1۔ بنیادی مرکز صحت سلطانکے
	2۔ بنیادی مرکز صحت جیابگا
	3۔ بنیادی مرکز صحت آرائیاں
	4۔ بنیادی مرکز صحت جودھو ڈھیر
	5۔ بنیادی مرکز صحت لدھیکے
	6۔ بنیادی مرکز صحت بابلیانہ او تاڑ
رورل ہیلتھ ڈسپنسری	مل
دیہی مرکز صحت	رائیونڈ
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال	رائیونڈ

سٹاف کی لسٹ۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر رائیونڈ تحصیل لیول ہسپتال ہونے کے ناطے عام طب، جنرل سرجری، گائنی، امراض بچگان، امراض ہڈی وجوڑ، ریڈیولاجی، لیبارٹری، بلڈ بنک سمیت 24/7 ایمرجنسی کی سہولت میسر ہے۔ مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ 2016 میں بنائی گئی اور 2018 میں اسکی توسیع مکمل ہوئی ہے بلڈنگ بہت اچھی حالت میں ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔172 کے علاقے رائیونڈ میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ اور دیہی مرکز صحت رائیونڈ قائم ہیں۔

سلطانکے، جیابگا، آرائیاں، جودھو دھیر، لدھیکے اور بابلیانہ او تاڑ کے علاقوں میں بنیادی مراکز صحت قائم ہیں، مل کے علاقے میں رولر ہیلتھ ڈسپنسری قائم ہے۔

(د) حلقہ پی پی۔172 کے ہسپتال میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں سکینڈری لیول کی تمام سہولیات دی جارہی ہیں۔

صوبہ میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***4636: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس کی موذی مرض کی شرح نمو کیا ہے حکومت نے اس موذی مرض کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ہیپاٹائٹس کی دوائی مفت فراہم کی جاتی تھی موجودہ حکومت نے سال20-2019 میں کتنے غریب لوگوں کو مذکورہ ادویات فری فراہم کیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں غریب لوگوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کے لئے کتنی رقم مختص کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ہیپاٹائٹس کی ادویات مریضوں کی دہلیز پر پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ہیپاٹائٹس کے لئے حکومتی سطح پر کئے جانے والے 2008 اور 2018 کے سروے کے مطابق ہیپاٹائٹس سی کی شرح نمو 6.7 فی صد (2008) سے بڑھ کر 8.9 فی صد (2018) اور ہیپاٹائٹس بی کی شرح نمو 2.4 فی صد (2008) سے کم ہو کر 2.2 فی صد (2018) سامنے آئی ہے۔ حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر انتظام ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے صوبہ بھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 160 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے ہیں۔

ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسی نیشن، ٹیسٹنگ، علاج معالجہ اور ادویات کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں

(ب) یہ درست ہے کہ نہ صرف سابقہ دور حکومت میں بلکہ موجودہ حکومت کے دور میں بھی ہیپاٹائٹس کلینکس جو کہ پنجاب بھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ حکومت کی جانب سے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے 2019-2020 میں ہیپاٹائٹس بی کے 7629 اور ہیپاٹائٹس سی کے 81،728 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے مالی سال 2019-20 کے بجٹ میں ہیپاٹائٹس کے تمام مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کی مد میں ٹوٹل 510 ملین روپے (51 کروڑ) کی ادویات مختص کی گئی ہیں جس میں 490 ملین (49 کروڑ) ہیپاٹائٹس سی کی ادویات اور 20 ملین (2 کروڑ) کی ہیپاٹائٹس بی کی ادویات ہیں۔

(د) صوبہ بھر میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 160 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں، ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ پنجاب بھر ہیپاٹائٹس کے ہر مریض تک مفت اور بلا تاخیر ادویات

کی فراہمی کے لئے حکومت پنجاب نے انصاف میڈیسن کارڈ کا اجراء کیا ہے جس کے لئے ہیپاٹائٹس کے مریض اپنے گھر سے قریب ترین کسی بھی مرکز صحت سے با آسانی ادویات حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبہ کے تمام (IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے سیکیورٹی گارڈز کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

4655*: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے تمام (IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کل کتنے سکیورٹی گارڈز کتنے عرصہ سے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکیورٹی گارڈز کو PC-I کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت بھرتی کیا گیا تھا جن کا کنٹریکٹ جون 2019 میں ختم ہو گیا ہے کیا جون 2019 کے بعد ان کے کنٹریکٹ میں توسیع کی گئی ہے یا ان کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا مذکورہ ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے تو ان کے نام و ضلع کی تفصیل فراہم فرمائیں۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز ملازمین کو فی کس تنخواہ 2017 سے 2020 تک کتنی دی گئی سال وار مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام (NP&IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے تمام سکیورٹی گارڈز کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر کے تمام آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے ماتحت آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کل 1213 (ایک ہزار دو سو تیرہ) سکیورٹی گارڈز کام کر رہے ہیں۔

(ب) نہیں، یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ سکیورٹی گارڈز کا کنٹریکٹ جون 2019 کو ختم ہو گیا ہے۔

مذکورہ سیکیورٹی گارڈز کے کنٹریکٹ میں جون 2021 تک توسیع کر دی گئی ہے اور مطمئن کارکردگی کی صورت میں مذکورہ ملازمین کے کنٹریکٹ میں مزید توسیع کی جاسکے گی۔

(ج) مذکورہ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا گیا کیونکہ پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ 2018. (2.C.a) کے مطابق پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہوسکتے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بمطابق PC-I سیکورٹی گارڈز کی تنخواہوں کی تفصیل درج ذیل ہے؛

نمبر شمار	سال	تنخواہ فی کس ملازم
1	2016-17	Rs.14,000/-
2	2017-18	Rs.14,000/-
3	2018-19	Rs.15,000/-
4	2019-20	Rs.15,000/-
5	2020-21	Rs.18,000/-

(د) صوبہ بھر کے تمام آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے ماتحت (24/7) بنیادی مراکز صحت کے ملازمین کو ریگولر نہیں کیا جاسکتا کیونکہ پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ 2018 (2.C.a) کے مطابق پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہوسکتے۔

رحیم یار خان: آر ایچ سی راجن پور کلاں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4656: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) RHC راجن پور کلاں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

(ج) ہسپتال ہذا کون کون سی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور کون کون سی سہولیات مسنگ ہیں نیز مزید کون کون سی سہولیات درکار ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی راجن پور کلاں میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں جن کو محکمانہ پالیسی کے مطابق بذریعہ واک ان انٹرویو پُر کر دیا جائے گا۔

1	APMO	01
2	Charge Nurse	04
3	Computer Operator	01
4	Laboratory Assistant	0
5	Clerk	01
6	OTA	01

(ب) مذکورہ ہسپتال میں روزانہ تقریباً200 سے250 کے قریب مریضوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور جن مریضوں کو داخلہ کی ضرورت ہوتی ہے ان کو داخل کر کے علاج کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ڈینٹل ایکسرے، ای سی جی مشین، خون کے بنیادی ٹیسٹ کرنے کی مشین، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین وغیرہ موجود ہیں۔ جن سے مریض ضرورت کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر مستفید ہورہے ہیں۔ مزید برآں ہسپتال ہذا میں پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق صحت کے متعلق کوئی سہولت مسنگ نہیں ہے۔

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ڈینٹل کلینک یونٹ اور علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4736: **جناب مظفر علی شیخ**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں ڈینٹل کلینک ہیں ان ڈینٹل یونٹ / کلینک میں علاج کی کیا سہولیات ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے مریضوں کا چیک اپ کیا جاتا ہے؟

(ج) کتنے ڈینٹل کلینک میں ایکسرے مشین کہاں کہاں موجود ہیں کتنی ایکسرے مشین خراب ہیں ان کو مرمت کیوں نہیں کروایا جارہا ہے حکومت کب تک ان کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں ڈینٹل کلینک / ڈینٹل یونٹ موجود ہیں جن کی تعداد 406 ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں. ان میں سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مرض کے مطابق دوائی تجویز کرنا،

2۔ دانت کی جڑ کا علاج یعنی آر۔سی۔ٹی،

3۔ دانت نکالنا،

4۔ دانتوں کی صفائی کرنا اور پالش،

5۔ دانتوں کی بھرائی کرنا،

6۔ عقل داڑھ کی سرجری،

7۔ رسولی کی سرجری،

8۔ مسوڑھوں کا علاج اور انکی سرجری وغیرہ،

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں دانتوں کا معائنہ اور علاج کی تعداد تقریبا 50 سے 80 - تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں تقریبا 40 سے 50 مریضوں کا معائنہ اور علاج کی تشخیص ۔رورل ہیلتھ سنٹر 15 سے 20 مریضوں کے دانتوں کا معائنہ اور علاج کیا جاتا ہے۔

(ج) تمام ہسپتالوں میں ایکسرے مشین کی سہولت موجود ہے۔ٹوٹل فعال ایکسرے مشینیں 235 ٹوٹل خراب ایکسرے مشینیں 21 باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

باقی تمام ہسپتالوں میں ایکسرے مشینیں کام کر رہی ہیں مندرجہ بالا ہسپتال میں غیر فعال مشینوں کو جلد از جلد مرمت کروالیا جائے گا۔

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4737: **جناب مظفر علی شیخ**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر موجود ہیں ان کے نام اور شہر بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کتنے کب سے خراب ہیں ان کو مرمت نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان خراب وینٹی لیٹرز کو جلد از جلد ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے زیر انتظام ہسپتالوں میں 210 وینٹی لیٹرز موجود ہیں۔ ہسپتال بمعہ شہر جن میں وینٹی لیٹرز موجود ہیں کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فہرست کے مطابق سے 199 وینٹی لیٹرز فعال ہیں اور مختلف ہسپتالوں میں زیر استعمال ہیں۔

(ب) 3 وینٹی لیٹرز زیر مرمت ہیں محکمہ ان کو جلد از جلد فعال کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ 5 وینٹی لیٹرز غیر تنصیب شدہ (uninstalled) ہیں۔

1980 کی دہائی میں خریدے گئے 3 وینٹی لیٹرز اپنی میعاد مکمل کر چکے ہیں

(ج) جی، ہاں! محکمہ مندرجہ بالا خراب وینٹی لیٹرز کی مرمت کے لئے کوشاں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے ذیلی ادارے بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ ریسورس سنٹر کی کاوشوں کی وجہ سے نا صرف 37 وینٹی لیٹرز کو بر وقت فعال بنایا گیا بلکہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے بھی 14 کے قریب وینٹی لیٹرز مرمت اور فعال کئے گئے۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں ٹی ایچ کیو ہسپتالوں اور طبی مراکز صحت کی تعداد اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4743: **چودھری مظہر اقبال**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔243 بہاولنگر میں کون کون سے THQ ہسپتال اور طبی مراکز صحت ہیں؟
(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال20-2019 میں مختص کی گئی ہے؟
(ج) ان میں کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟
(د) ان میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے کیا ان میں ایکسرے مشین اور سی ٹی سکین وغیرہ ہیں؟
(ہ) ان میں آپریشن تھیٹر کتنے ہیں ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ کیا ان میں وہ تمام مشینری اور آلات موجود ہیں جو کہ Recommended ہیں۔
(و) ان میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں؟
(ز) کیا حکومت ان ناکافی سہولیات کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال= 1

ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال ہارون آباد

دیہی مراکز صحت= 2

فقیر والی، کھچی والا،

بنیادی مراکز صحت= 16

6/117,R1/10,R1/02,R3/24,R4/58,R,69/4R5/88,R6/99

,R,137/6R,132/6R6/142,R6/148,R,160/7R,154/3L

-R,165/7R6/112

(ب) **تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد:**

THQ ہسپتال ہارون آباد سیلری بجٹ: سولہ کروڑ، انچاس لاکھ، چورانوے ہزار، آٹھ سو آٹھ روپے

نان سیلری بجٹ: ایک کروڑ، چورانوے لاکھ، بارہ ہزار، سات سو آٹھ

کل بجٹ: 18 کروڑ، 44 لاکھ، 7 ہزار، 516 روپے

آر ایچ سی فقیر والی:

سیلری بجٹ: دو کروڑ، ترانوے لاکھ، تہتر ہزار، نو سو سات روپے

نان سیلری بجٹ: نوے لاکھ، تین ہزار، چھ سو پینتیس روپے

کل بجٹ: تین کروڑ، تراسی لاکھ، ستتر ہزار، پانچ سو بیالیس روپے

آر ایچ سی کچھی والا سیلری بجٹ: تین کروڑ، چھیالیس لاکھ، چون ہزار، چھ سو اڑتالیس روپے

نان سیلری بجٹ: اڑسٹھ لاکھ، چار ہزار، پانچ سو روپے

کل بجٹ: چار کروڑ، چودہ لاکھ، انسٹھ ہزار، ایک سو اڑتالیس روپے

16 عدد BHUs کے لئے مالی سال 20-2019 میں رقم مختص کی گئی ہے۔

سیلری بجٹ: دس کروڑ، دو لاکھ، سولہ ہزار چھیانوے روپے

نان سیلری بجٹ: اکہتر لاکھ، آٹھ ہزار، تین سو انتیس روپے

کل بجٹ: دس کروڑ، تہتر لاکھ، چوبیس ہزار، چار سو پچیس روپے

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد، رورل ہیلتھ سنٹرز اور بنیادی مراکز صحت پر 148 اسامیاں خالی ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) **THQ ہسپتال ہارون آباد:**

X-Ray مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشین، ECG مشین اور ایک عدد ڈینٹل یونٹ موجود ہے۔

سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

RHC فقیر والی:

X-Ray مشین ایک عدد، Dental X-Ray مشین ایک عدد، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد، ECG مشین، ایک عدد، ڈینٹل یونٹ، ایک عدد موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

RHC کچھی والا:

X-Ray مشین ایک عدد، Dental X-Ray مشین ایک عدد، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد، ECG مشین، ایک عدد، ڈینٹل یونٹ، ایک عدد موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

(ہ) THQ ہسپتال ہارون آباد:

آپریشن تھیٹر ایک ہے جس میں سرجری، اور سی سیکشن کی سہولت موجود ہے، جی ہاں تمام مشینری الات موجود ہیں۔

RHC فقیر والی:

آپریشن تھیٹر میں صرف مائنر سرجری کی سہولت موجود ہے، ایمر جنسی کی تمام بنیادی ادویات بھی موجود ہیں۔

RHC کھچی والا:

ایک عدد آپریشن تھیٹر ہے جو کہ سرجن ڈاکٹر کی سیٹ نہ ہونے کی وجہ سے Non Functional ہے۔ مگر تاحال آپریشن تھیٹر میں صرف مائنر سرجری مثلاً Stitching کی سہولت موجود ہے البتہ آپریشن تھیٹر میں وہ تمام مشینری اور آلات موجود ہیں جو کہ Recommended ہیں۔

(و) THQ ہسپتال ہارون آباد:

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہارون آباد میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

RHC فقیر والی:

RHC فقیر والی میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

RHC کھچی والا:

RHC کھچی والا میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ز) جواب جزو میں دے دیا گیا ہے۔

خانیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں قائم سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4746: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ DHQ ہسپتال خانیوال میں حال ہی میں سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈ قائم کیا گیا ہے؟

(ب) اس چلڈرن وارڈز میں کتنے بیڈز ہیں کون کون سی مشینری سٹیٹ آف دی آرٹ فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس وارڈ میں کتنے چلڈرن سپیشلسٹ تعینات کئے گئے ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(د) اس میں روزانہ کتنے بچوں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس میں کتنے دیگر ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں؟

(و) اس وارڈ میں کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ز) کیا حکومت اس ہسپتال میں سرجیکل وارڈ، ہڈی وارڈ، گائنی وارڈ اور دیگر تمام وارڈز کو بھی اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! مئی 2018 میں سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈ قائم کیا گیا ہے۔

(ب) چلڈرن وارڈ میں کل 21 بیڈز ہیں۔ اور مندرجہ ذیل مشینری فراہم کی گئی ہے۔

Infant Incubator Latest.1

Warmer, Phototherapy Machine Baby.2

Oxygen Supply Central.3

CPAP.4

Pump etc Syringe.5

of the Art Refrigerator and State.6

Oven for Newborn Intake

(ج) اس وارڈ میں مندرجہ ذیل سپیشلسٹ ڈاکٹرز تعینات کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر محمد انوار الحق، کنسلٹینٹ پیڈیاٹریشن((M.C.PS PEADIATRICS

ڈاکٹر بشریٰ نسیم کھوسہ، کنسلٹینٹ پیڈیاٹریشن((F.C.P.S PEADIATRICS

(د) اس وارڈ میں روزانہ اوسطاً 8 سے 10 بچے جو کہ شدید بیمار ہوتے ہیں ان کو داخل اور ان کا علاج کیا جاتا ہے اور اوسطاً 110 بچوں کو آؤٹ ڈور میں روزانہ علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

(ہ) اس وارڈ میں مندرجہ ذیل دیگر ملازمین بھی کام کر رہے ہیں۔

1 . نادیہ سعید، چارج نرس، سکیل نمبر 16

2 . لبنیٰ منظور، چارج نرس، سکیل نمبر 16

3 . صنم عروج، چارج نرس، سکیل نمر 16

4 . شاہینہ سردار، چارج نرس، سکیل نمبر 16

5 . عاصمہ مقبول، چارج نرس، سکیل نمبر 16

6 . ماریہ غفار، چارج نرس، سکیل نمبر 16

7 . ریحانہ کوثر، چارج نرس، سکیل نمبر 16

8. ماریہ ایمانوئیل، چارج نرس، سکیل نمبر 16

9 . عارف مسیح، وارڈ کلینر، سکیل نمبر 02

10 . ساجد مائیکل، وارڈ کلینر، سکیل نمبر 02

11. محمد سلیم، ٹرالی مین، ڈیلی ویجز

(و) اس وارڈ میں درج ذیل ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

1. Inj. Cetriaxone, 2. Tab. Phenobarbitone,

3. Inj. Hydrocortisone, 4. Syp. Paracetamol,

5 .Syp. Ibuprofen, 6. Syp Metoclopramide

7 .Syp. Metromenidazone, 8. Inj. Calcium Gluconate

9. Inj. 25% Dextrose, 10. Inj. Peads Solution

11.. Inj. Aminophylline, 12. Inj. Vencomicin,

13.Inj. Dopamin, 14. Inj. Adrenaline

15. ORS, 16. Inj. 10% Dextrose, 17. 3 CC syringe,

18.CC Syringe, 19. IV Line 24 G , 20 . Surgical Goves,

21 Paper Gloves, 22. Gauze Piece, 23. Serum Vials,

24.CBC Vials, 25. Nitto Tape, 26. Cotton Roll,

27. IV Burette, 28. Tab. Folic Acid, 29. Pyodine Solution,

30. NG 6, 31. NG 10, 32. Cotton Bandage,
33. Inj. Normal Saline, 34. Nilstate Drops,
35. Lignocaine Gel, 36. Inj. Metronidazole, 37. Syp. Zinc,
38 .Inj. Ampicilline, 39. Inj. Atropine, 40. Inj. Plab-M
41. Inj. Dextro Saline, 42. Inj. Phenramine,
43. Inj. Vitamin K, 44. Inj. Diazepam, 45. Syp Valproic Acid
46.Inj. Valproic Acid, 47. Inj. Ringerlactate

(ز) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں سرجیکل وارڈ، ہڈی وارڈ اور گائنی وارڈز تسلی بخش کام کر رہے ہیں۔ تاہم اس کی مزید توسیع یا بہتری کی سکیم مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں شامل نہیں ہے نہ ہی محکمہ کے پاس ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی طرف سے کوئی تجویز اس سلسلے میں وصول ہوئی ہے۔

لاہور اور صوبہ بھر میں کورونا وائرس کے مریضوں کے لئے ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ، ادویات اور مریضوں کو سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4766: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور اور صوبہ بھر کے کتنے اور کون کون سے ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ برائے کورونا وائرس Covid-19 مریضاں بنائے گئے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے ٹیسٹ کے لئے کتنی کٹ مہیا کی گئی ہیں ہسپتال وار تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) ان آئسولیشن وارڈ میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف ہیں اور ان کی حفاظت کے لئے کیا کیا سہولیات ان کو فراہم کی گئی ہیں؟

(د) ان وارڈ کے لئے علیٰحدہ سے کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ ہسپتال وار فراہم فرمائیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے کتنے مریضوں کا ٹیسٹ کیا گیا کتنے مریضوں میں یہ وائرس کی نشاندہی ہوئی کتنے مریضوں کو داخل کیا گیا کتنے مریضوں کا علاج کے بعد صحت یاب ہونے اور کتنے مریضوں کی اموات ہوئی؟

(و) ان وارڈ میں کیا کیا سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) لاہور کے 14 سرکاری اور 35 پرائیویٹ ہسپتالوں میں اور صوبہ کے 266 ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ برائے کورونا وائرس Covid-19 مریضاں بنائے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے ٹیسٹ اور متعلقہ جو سامان مہیا کیا گیا تھا اُس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آئسولیشن وارڈ میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) وارڈز کے لئے علیٰحدہ سے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی بلکہ ہسپتالوں کے لئے رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں 32,63,282 (32 لاکھ, 63 ہزار، 282) مریضوں کا ٹیسٹ کیا گیا
1,70,222 (1 لاکھ، 70 ہزار، 222) مریضوں میں وائرس کی نشاندہی ہوئی۔
1,59,295 (1 لاکھ، 59 ہزار، 295) مریض علاج کے بعد صحت یاب ہوئے۔
5,323 (5 ہزار، 323) مریضوں کی اموات ہوئیں۔

(و) ان وارڈز میں کورونا سے متعلق تمام سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔185 اور پی پی۔186 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سی بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4782: **جناب نور الامین وٹو:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) موجودہ حکومت نے عوام الناس کو صحت کی سہولتیں ان کی دہلیز پر دینے کے لئے کتنے اضلاع میں نئے بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنائے گئے اوران پر کتنے اخراجات آئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔185 اور پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ کے کسی دیہات یا قصبہ میں کوئی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہ بنایا گیا ہے اور نہ ہی کسی بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی اپ گریڈیشن کی گئی مذکورہ علاقہ کے آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی تعداد اور نام و پتہ کیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ حلقوں میں نئے آر ایچ سی / بی ایچ یو بنانے اور موجودہ بی ایچ یو کی اپ گریڈیشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کورونا کے باعث فی الوقت کوئی نئے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز نہیں بنائے جا رہے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 اور پی پی۔186 ضلع اوکاڑہ کے کسی دیہات یا قصبہ میں کوئی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہیں بنایا جا رہا ہے۔

حلقہ پی پی۔185 اور پی پی۔186 میں اس وقت تمام ٹی ایچ کیو، آر ایچ سی اور بی ایچ یوز مکمل طور پر فنکشنل ہیں اور صحت کی تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ حلقہ پی پی۔185 اور 186 میں درج ذیل بی ایچ یوز اور

آر ایچ سیز کی تعداد درج ذیل ہیں۔

حلقہ پی پی-185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 3 آر ایچ سی ،17 بی ایچ یو اور 2 ڈسپنسریاں موجود ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حلقہ پی پی- 186 میں 1 ٹی ایچ کیو 1 آر ایچ سی اور 14 بی ایچ یوز موجود ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقوں میں آبادی کے لحاظ سے مزید بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز بنانے کی ضرورت نہ ہے۔ ہر یونین کونسل میں مناسب فاصلہ پر آبادی کی کوریج کے لئے مراکز صحت موجود ہیں اور کام کر رہے ہیں۔

فیصل آباد: تاندلیانوالہ میں بی ایچ یو کی دوبارہ تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4797: **جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار صلاح الدین ٹکڑہ نمبر 3 تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں BHU زیر تعمیر تھا اب تعمیر دوبارہ کب شروع ہو گی؟

(ب) یہ کب عوام کو صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے یہ کام شروع کرے گا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) دربار صلاح الدین تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں BHU زیر تعمیر تھا جو کہ پچھلے سال ADP میں شامل نہیں ہوا تھا اس سال 21-2020 کی ADP میں شامل کر لیا گیا ہے اور اس رواں مالی سال میں اس کی باقی ماندہ تعمیر / سول ورک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) اس کی سول ورک مکمل کرنے کی تاریخ 30-06-2021 ہے جونہی اس کی بلڈنگ مکمل ہو گی اس کو Functional کر دیا جائے گا؟

فیصل آباد: چک نمبر492گ ب میں سرکاری ڈسپنسری میں علاج کی سہولیات اورادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4798: **جناب محمد صفدر شاکر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چک نمبر 492 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں سرکاری ڈسپنسری ہے تو کب سے منظور ہے؟

(ب) کیا اس وقت اس ڈسپنسری میں علاج کی کوئی سہولت اور ادویات مہیا ہیں اگر جواب نفی میں ہے تو یہ سہولت کب تک میسر ہو گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) چک نمبر 492 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کوئی سرکاری ڈسپنسری منظور نہ ہے۔ بلکہ لوکل کمیونٹی نے سکول کے احاطہ میں ایک کمرہ بنا کر دیا ہے جسے سب ہیلتھ سنٹر کے طور پر چلایا جارہا ہے جو کہ رورل ہیلتھ سنٹر ماموں کانجن سے منسلک ہے اور رورل ہیلتھ سنٹر ماموں کانجن سے ڈسپنسر اور نائب قاصد اس سب ہیلتھ سنٹر پر اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

(ب) ان سب ہیلتھ سنٹر میں ابتدائی طبی امداد اور ادویات کی سہولیات موجود ہیں۔

صوبہ میں کوروناوائرس سے نمٹنے کے لئے محکمہ جات کی خدمات اوراس سلسلہ میں افسران واہلکاران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4808: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کوروناوائرس سے نمٹنے کے لئے کس کس محکمہ کی خدمات حاصل کی گئیں نام وار مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ وباء کے پیش نظر کس کس محکمہ کو کون کون سی ذمہ داری دی گئی کتنے کتنے اہلکاروں کو صوبہ کے کتنے اضلاع میں تعینات کیا گیا؟

(ج) مذکورہ محکموں کے اہلکاروں کو کتنی کتنی رقم اور حفاظتی سامان دیا گیا ان کی محکمہ وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) مذکورہ محکموں کے افسران و اہلکاران کو کتنے عرصہ کے لئے تعینات کیا گیا ہے اور ان سے کیا اغراض و مقاصد حاصل کئے گئے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں کورونا وائرس سے نمٹنے کے لئے محکمہ صحت کے دونوں ونگز پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اور سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کلیدی کردار ادا کیا۔

محکمہ صحت کے علاوہ اس سلسلے میں افواج پاکستان، سول ایوی ایشن، پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پنجاب پولیس و ٹریفک پولیس، ریسکیو 1122 اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے بھرپور کردار ادا کیا۔

(ب) علاج معالجے کے متعلق تمام ٹیکنیکل ماہرین کی مدد اور اشتراک سے SOPs کے ڈرافٹ کی تیاری اور پھر ان SOPs پر عملدرآمد کے سلسلے میں متعلقہ شعبوں کے افراد کی خصوصی ٹریننگ کا انعقاد، ٹریننگ سیشن صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر منعقد کئے گئے۔

اس سلسلے میں کورونا کے PCR ٹیسٹ کے لئے تشخیصی لیبارٹریز کے دائرہ کار کو وسعت دی گئی اور شروع میں جہاں صرف پنجاب ریفرنس لیبارٹری، انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ، لاہور میں کام کر رہی تھی اب 21 مختلف لیبارٹریاں پنجاب کے تمام نمایاں شہروں میں کام کر رہی ہیں جن میں ٹیسٹوں کی روزانہ استعداد کار 20 سے 25 ہزار ٹیسٹ ہے۔

کورونا سے نمٹنے کے لئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر طبی عملے اور کورونا تشخیصی لیبارٹریوں کے عملے کے لئے کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی سامان جن میں فیس

ماسک،N95ماسک، فیس شیلڈ، گاؤنز، گلوز، شو کوورز، ہینڈ سینی ٹائزر، حفاظتی گلوز، ڈیس انفیکٹنٹس، تھرمل گنزاور حفاظتی جوتے بہم پہنچائے گئے۔

کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین نے شب وروز انتھک محنت کی اور اس سلسلے میں کی جانے والی کلیدی کاوشوں میں سے چند درج ذیل ہیں۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے دفتر میں کورونا وائرس کنٹرول روم قائم کیا گیا جو کہ اب تک مکمل طور پر فعال ہے۔

قرنطینہ سینٹرز جن کی تعداد 255 ہے کا قیام عمل میں لایا گیا۔

مفاد عامہ کو مد نظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے بھرپور مہم چلائی گئی، جبکہ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں تواتر کے ساتھ وافر مقدار میں IEC مواد بذریعہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب فراہم کیا گیا۔

کورونا وائرس سے متاثرہ مریضوں کے لواحقین کو اس مریض سے محفوظ رکھنے کے لئے تحصیل کی سطح پر محکمہ مذکورہ نے ٹیمیں تشکیل دیں،اور ان افراد کی گھریلو کورونا سیمپلنگ کو یقینی بنایا۔

ضلع لاہور میں کورونا کی فیلڈ سیمپلنگ کے لئے عارضی بنیادوں پر(89 دن کے لئے) ضروری عملے کو بھرتی کیا گیا

سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا کردار: کورونا مریضوں کو علاج معالجے کی طبی سہولیات کی بروقت فراہمی کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گئے جن میں ضروری ادویات کی فراہمی کے علاوہ اضافی بستر اور وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے۔

کورونا سے نمٹنے کے لئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر کورونا مریضوں کے بلا تعطل علاج معالجے کے لئے ڈاکٹرز، نرسز اور تمام دوسرے طبی عملے کی دن رات موجودگی کو یقینی بنایا گیا۔

افواج پاکستان، پولیس ولاء انفورسمنٹ ایجنسیز کا کردار: کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنانے اور اس طریقے سے کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے دن رات خدمات انجام دی گئیں۔

تحصیل میونسپل کارپوریشن محکمہ لوکل گورنمنٹ کا کردار: تمام شہری علاقوں میں کورونا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کلورین سپرے کیا گیا اور پبلک مقامات پر عوام الناس کے لئے محفوظ طریقے سے ہاتھ دھونے کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

ضلعی انتظامیہ کا کردار: کورونا وباء سے نمٹنے کے لئے قائم کردہ خصوصی قرنطینہ سینٹرز کا انتظام وانصرام اور ان میں موجود مشتبہ مریضوں، کورونا کے مریضوں اور عملے کے لئے کھانے پینے اور دوسری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ تمام پبلک مقامات مارکیٹس، شادی ہال، کمیونٹی سینٹرز، پارکس، تعلیمی ادارے، سرکاری وغیر سرکاری دفاتر میں کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا۔

پی ڈی ایم اے کا کردار: محکمہ صحت کے ساتھ دوسرے تمام اداروں کے افسران و ملازمین کو کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی لباس اور ضروری سامان کی فراہمی

ریسکیو 1122 کا کردار: کورونا کے مشتبہ ومصدقہ مریضوں کی گھروں اورائیرپورٹس سے ہسپتالوں اور قرنطینہ سینٹرز پر دن رات محفوظ منتقلی اور فوت شدہ کورونا کے مریضوں کی محفوظ تدفین کے لئے منتقلی

(ج) کورونا سے نمٹنے کے لئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر طبی عملے اور کورونا تشخیصی لیبارٹریوں کے عملے کے لئے کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی سامان جن میں فیس ماسک، N95 ماسک، فیس شیلڈ، گاؤنز، گلوز،

شو کوورز، ہینڈ سینی ٹائزر، حفاظتی گوگلز، ڈیس انفیکٹنٹس، تھرمل گنز اور حفاظتی جوتے بہم پہنچائے گئے، جن کی تعداد اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دوسرے محکموں کے ملازمین کو کورونا سے بچاؤ کے لئے حفاظتی لباس اور تمام ضروری اشیاء پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ذریعے کی گئی اس کے علاوہ کورونا قرنطینہ سینٹرز

کے انتظام و انصرام اور وہاں پر موجود مریضوں اور عملے کو کھانے پینے اور دوسری سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ
(محکمہ لوکل گورنمنٹ) کے ذریعے کی گئی۔ جن کے اخراجات کی تفصیلات متعلقہ محکموں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(د) کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے سلسلے میں تمام محکموں نے زیادہ تر اپنے موجودہ ملازمین کے ذریعے ہی خدمات سرانجام دی ہیں اور ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کورونا وباء سے نمٹنے، اس کے پھیلاؤ کو روکنے اور کورونا سے ہونے والی شرح اموات کو کم سے کم رکھنے کے مقاصد حاصل کئے گئے۔

صوبہ بھر میں کورونا وائرس کے ٹیسٹوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4810: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں یکم مارچ 2020 سے اب تک کتنے لوگوں کے کورونا وائرس کے ٹیسٹ کئے گئے ہیں ان کے نام و پتہ جات کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ٹیسٹ میں کتنے پازیٹو اور کتنے نیگٹو آئے کیا یہ ٹیسٹ ڈاکٹرز نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کے بھی کئے گئے ان میں سے کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی ان کے نام اور عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا ان ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف میں کورونا کی تصدیق اس لئے ہوئی کہ ان کو حفاظتی کٹس اور دیگر سامان حکومت کی جانب سے فراہم نہیں کیا گیا؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کو حفاظتی کٹس اور دیگر سامان مہیا نہ کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یکم مارچ2020 سے25 فروری2021 تک32,63,282 (32لاکھ63ہزار282) لوگوں کے کوروناوائرس کے ٹیسٹ کئے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ ٹیسٹ میں سے1,70,222 (1لاکھ،70ہزار،222) لوگوں کے ٹیسٹ پازیٹو آئے۔اور30,93,060 (30لاکھ،93ہزار،060) لوگوں کے ٹیسٹ نیگٹو آئے۔ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کے بھی کورونا کے ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے 2,778 (2ہزار،778) ہیلتھ کیئر پروائیڈر میں کورونا کے ٹیسٹ پازیٹو آئے۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام ہیلتھ کیئر پروائیڈرز کو حفاظتی سامان دیا گیا۔ جس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی گئی ہے۔ کورونا کے ہیلتھ کیئر پروائیڈر میں پھیلاؤ کے تناسب کا حفاظتی سامان کے علاوہ انکی صحت اور دیگر ماحولیاتی عناصر پر مبنی ہے۔

(د) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ محکمہ صحت نے حفاظتی سامان کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں برتی ہے۔ اگر اس ضمن میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

ڈیرہ غازی خان شہر میں ڈسپنسریز کی تعداد اور حاصل سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4848: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں کتنی ڈسپنسریز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(ج) محکمہ ان کو خود چلارہا ہے یا این جی اوز کے ذریعے چلایا جارہا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں ایک ڈسپنسری جناح کالونی (اربن ہیلتھ کلینک) میں اور 04 MCH سنٹرز، گدائی، کوئٹہ روڈ نزد مثالی پبلک سکول، رکن آباد کالونی، اور پتھر بازار بلاک نمبر25 میں واقع ہیں۔

(ب) جناح کالونی (اربن ہیلتھ کلینک) میں ابتدائی طبی امداد اور موسمی وبائی امراض کے علاج کی سہولت میسر ہے جبکہ MCH سنٹرز میں زچہ بچہ، فیملی پلاننگ اور حاملہ عورتوں کے لئے Vaccination کی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا سنٹرز کو Punjab Health Facilities & Management Comanpy (PHFMC) کے ذریعے چلایا جارہا ہے

منڈی بہاؤالدین: ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز اور بیڈز کی تعداد، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*4948: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کتنی لیڈی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہے؟

(ج) کتنی الٹرا ساؤنڈ مشینیں، ایکسرے مشینیں، ڈائیلسز مشینیں اور سی ٹی سکین ہیں کیا MRI کی بھی سہولت یہاں پر موجود ہے؟

(د) ان میں سے کتنی مشینیں چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
DHQ ہسپتال میں 35 بیڈز میل اور 35 بیڈز فی میل کے لئے ہیں۔ 08 بیڈز پر مشتمل ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ ہے۔13 بیڈز پر مشتمل ڈائیلسیز ڈیپارٹمنٹ ہے۔ڈاکٹر کی 93 اسامیاں خالی ہیں۔ (پرانے ہسپتال کو 70 بیڈز پر مشتمل میٹرنٹی ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔	DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین مرالہ روڈ 268 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جو کہ پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال، منڈی بہاؤالدئن سے صرف 7/6 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ضلع کے تمام اطراف سے کشادہ راستے ہسپتال کی طرف آتے ہیں۔ مریض بآسانی ہسپتال علاج معالجہ کے لئے پہنچ سکتے ہے۔

نمبر شمار	ڈیپارٹمنٹ	جنرل وارڈ	ایمرجنسی کمرے	پرائیوٹ کمرے
1	بچہ وارڈ	24	02	02
2	امراض چشم، ناک کان گلا، سائیکیٹری وارڈ (8/8/8)	24	00	00
3	میڈیسن، ٹی بی، دل، سی سی یو، جلدی امراض، وبائی امراض وغیرہ (5/5/5/10/10/25)	60	04	04
4	انتہائی نگہداشت وارڈ	08	00	00
5	گائنی وارڈ	40	02	02
6	جنرل سرجری، آرتھوپیڈک سرجری، دماغ سرجری، برن وارڈ (4/12/12/24)	52	00	02
7	ڈائیلسز یونٹ	04	00	00
8	ایمرجنسی وارڈ	30	08	00

کل بیڈز کی تعداد= 268

نیا ہسپتال 268 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جس کی عملہ کی منظوری کے لئے SNE حتمی مراحل میں ہے۔

(ب)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
گائنی وارڈ 06 بیڈز + اور فی میل وارڈ میں بھی مریض داخل کئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹرز کی تعداد= 08 پیرامیڈیکل نرسز کی تعداد= 08	DHQ ہسپتال میں 40 بیڈز پر مشتمل علیحدہ گائنی وارڈ موجود ہے۔ چونکہ گائنی وارڈ مع عملہ پرانے ہسپتال میں کام کر رہا ہے۔ اس لئے نئے DHQ ہسپتال میں گائنی وارڈ فنکشنل نہیں کیا گیا ہے۔

(ج)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
الٹرا ساؤنڈ مشین 01	الٹرا ساؤنڈ 02
ڈائیلسز مشین 13 ہیں۔	ڈائیلسز مشین موجود نہیں ہے۔
ایکسرے مشین 02 ہیں	ایکسرے مشین 02 ہیں۔
CT سکین مشین موجود نہیں ہے.	سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور کام کر رہی ہے۔
MRI مشین نہیں ہے	MRI مشین موجود نہیں ہے۔

(د)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں ماسوائے 01 ایکسرے مشین جو زیر مرمت ہے۔	تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی تعداد اوران میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*4952: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل کتنے بنیادی مرکز صحت کام کر رہے ہیں کتنے شہر اور کتنے دیہات میں ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا تمام مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا تمام بنیادی مراکز صحت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے؟

(د) کیا تمام مراکز صحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس کروایا جاتا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی منڈی بہاؤ الدین کے زیر انتظام 48 بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں اور یہ تمام بنیادی مراکز صحت دیہاتی علاقہ میں ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کی منظور شدہ سیٹوں کے مطابق ضلع منڈی بہاؤالدین کے تمام بنیادی مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹرز اور ڈاکٹرز کی سہولت موجود ہے۔

(ج) تمام بنیادی مراکز صحت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے۔

(د) تمام مراکز صحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس فری کرایا جاتا ہے۔

ننکانہ صاحب: جنوری 2020 سے تاحال گریڈ ایک سے 15 تک بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*5209: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری2019سے آج تک ننکانہ صاحب میں کتنےLabsاسسٹنٹ /ڈسپنسر اور گریڈ ایک سے 15 تک کے ملازمین کو بھرتی کیا گیاان کے نام، پتاجات، تعلیمی قابلیت اور جہاں تعینات کیا گیاان کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیاتو میرٹ لسٹ فراہم فرمائیں؟

(ج) یہ بھرتی اخبارات میں تشہیر کرکے کی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا اس بھرتی کے لئے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس کی بھرتی کے بارے میں عوام میں شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں اس بارے حکومت کیا کارروائی کرے گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یکم جنوری2019سے آج تک ننکانہ صاحب میں بھرتیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں تمام امیدواران کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تھا۔ تمام بھرتی ہونے والے امیدواران کی میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں بھرتی بذریعہ تشہیر کرکے کی گئی ہے۔ اشتہارات کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں گورنمنٹ آف دی پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کی مقرر کردہ کمیٹی بحوالہ لیٹر نمبر
(SO-H&D)DHA-01-02-2017مورخہ 06-02-2017کے تحت بھرتیاں کی ہیں۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق ہوئی ہے۔

بہاولنگر: آر ایچ سی فقیر والی میں ڈاکٹرز، مشینری و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***5340: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنے R.H.C کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان R.H.C کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے؟

(ج) ان R.H.C میں وہ تمام سہولیات میسر ہیں جو کہ ایک جدید R.H.C میں موجود ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C فقیر والی کو اپ گریڈ تو کر دیا گیا ہے مگر اس میں کوئی سہولت میسر نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس R.H.C میں مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے رقم فراہم کرنے، عملہ مع ڈاکٹرز تعینات کرنے اور مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع بہاولنگر میں 10 RHC ہیں۔

1۔ آر ایچ سی مدرسہ تحصیل بہاولنگر،

2۔ آر ایچ سی ڈونگہ بونگہ تحصیل بہاولنگر،

3۔ آر ایچ سی فقیر والی تحصیل ہارون آباد،

4۔ آر ایچ سی 6/G تحصیل چشتیاں،

5۔ آر ایچ سی ڈاہرانوالا تحصیل چشتیاں،

6۔ آر ایچ سی شہر فرید تحصیل چشتیاں،

7۔ آر ایچ سی میکلوڈ گنج تحصیل منچن آباد،

8۔ آر ایچ سی منڈی صادق گنج منچن آباد،

9۔ آر ایچ سی مروٹ تحصیل فورٹ عباس،

10۔ آر ایچ سی کھچی والا تحصیل فورٹ عباس،

(ب) مندرجہ ذیل رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے

دیہی مرکز صحت کا نام	فراہم کردہ رقم
۱۔ آر ایچ سی مدرسہ	چار کروڑ، سترہ لاکھ، ستائیس ہزار، چھ سو بہتر روپے
۲۔ آر ایچ سی ڈونگہ بونگہ	چار کروڑ، تینتالیس لاکھ، اکتیس ہزار، ایک سو تین روپے
۳۔ آر ایچ سی فقیر والی	چار کروڑ، بیاسی لاکھ، اٹھاون ہزار، ایک سو چھبیس روپے
۴۔ آر ایچ سی	چار کروڑ، گیارہ لاکھ، تیرہ ہزار، سات سو چورانوے روپے
۵۔ آر ایچ سی ڈاہرانوالا	پانچ کروڑ، باون لاکھ، بیاسی ہزار، چار سو پچاسی روپے
۶۔ آر ایچ سی شہر فرید	چار کروڑ، چوالیس لاکھ، ترپن ہزار، چھ سو اڑسٹھ روپے
۷۔ آر ایچ سی میکلوڈ گنج	تین کروڑ، اکیاسی لاکھ، ستاون ہزار، آٹھ سو چھیالیس روپے
۸۔ آر ایچ سی منڈی صادق گنج	چار کروڑ، پانچ لاکھ، چوہتر ہزار، چھ سو روپے
۹۔ آر ایچ سی مروٹ	تین کروڑ، ننانوے لاکھ، اکسٹھ ہزار، تین سو انہتر روپے
۱۰۔ آر ایچ سی کھچی والا	چار کروڑ، تیرہ لاکھ، بیس ہزار، سات سو اکیس روپے

(ج) جی ہاں! گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ تمام سہولیات جو کہ ایک RHC میں ہونی چاہیئے وہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے RHC فقیر والی میں رورل ہیلتھ سنٹر کی سطح کی تمام سہولیات موجود ہیں۔ یہ RHC پہلے ہی 20 بستروں پر مشتمل ہے۔ اس میں ڈینٹل یونٹ، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایکسرے اور لیب کی سہولیات میسر ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ تمام سہولیات جو کہ ایک RHC میں ہونی چاہیئے وہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

سرگودھا: بی ایچ یو سالم کی چاردیواری اور عمارت کی تعمیر و مرمت، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5368: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یو سالم ضلع سرگودھا کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) بی ایچ یو سالم میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس بی ایچ یو کی چاردیواری نہیں ہے؟

(د) کیا حکومت اس کی چار دیواری اور عمارت کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! بنیادی مرکز صحت سالم کی عمارت مخدوش حالت میں ہے۔

(ب) بی ایچ یو سالم میں اسامیاں درج ذیل ہیں

منظور شدہ 13

پُر 10

(خالی) 03 میڈیکل ٹیکنیشن، ویکسینیٹر، مڈوائف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس بنیادی مرکز صحت کی کچھ چار دیواری پرانی ہونے کی وجہ سے گری ہوئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ بلڈنگ کی طرف سے اس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ جات وصول نہیں ہوئے۔ اگر یہ تخمینہ جات وصول ہوتے ہیں تو حکومت مالی وسائل کو مد نظر رکھ کر سکیم کو اگلے مالی سال میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(د) بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی بلڈنگ اور چار دیواری کی تعمیر کی سکیم کو مالی سال22-2021 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کرنے کے لئے تجویز دی جائے گی۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کیسز کی تعداد نیز قرنطینہ سنٹرز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1069: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے؟

(ب) اس ضلع میں قرنطینہ سنٹرز کہاں بنائے گئے؟

(ج) ضلع بھر میں کس علاقے میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے؟

(د) ضلع بھر میں اس وائرس سے بچاؤ کے لئے کیا حفاظتی اقدام اٹھائے گئے ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں مورخہ 2021-1-04 تک 652 کیسز رپورٹ اور تشخیص ہوئے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 12 جگہ قرنطینہ سنٹرز بنائے گئے جن میں سے چار تحصیل منڈی بہاؤالدین، چار تحصیل پھالیہ، چار تحصیل ملکوال میں بنائے گئے ہیں۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین کی تحصیل منڈی بہاؤالدین میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے۔

(د) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کے حوالے سے آگاہی سیشن اور واک منعقد کی گئی اور سماجی فاصلہ کا پورا خیال رکھا گیا اور عوام میں ماسک کی تقسیم کی کمپین چلائی گئی اور جس علاقے میں زیادہ کیس رپورٹ ہوئے وہاں سمارٹ لاک ڈاؤن کیا گیا۔

صوبہ بھر میں ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کے نام اوران کی تعیناتی اورانکو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1141: جناب محمد الیاس: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کتنے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کام کر رہے ہیں ہر ضلع کے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسرز کے نام بتائے جائیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کتنے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر اور کتنے کنٹریکٹ بیس پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بین الاقوامی بنیادی انسانی حقوق کے تحت 90 دنوں تک کام کرنے والے ملازم کو ریگولر تسلیم کیا جاتا ہے کیا یہ بھی درست ہے کہ سی ای او صحت فیصل آباد اور سرگودھا میں ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر عرصہ گیارہ سال سے کنٹریکٹ بیس پر کام کر رہے ہیں؟

(د)　سرگودھا اور فیصل آباد کے CEO صحت کے دفتر ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کو تاحال ریگولر نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں کیا حکومت انکو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک آرڈرز کر دیئے جائیں گے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف)　محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ماتحت ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کی کوئی پوسٹ نہیں تاہم سروس رول کے مطابق پوسٹ کا اصل نام "ہیلتھ ایجوکیٹر" بنیادی سکیل (17) ہے جس کی بھرتی پبلک سروس کمیشن کی وساطت سے کی جاتی ہے۔ سروس رول کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پوسٹ کے اصل نام کے بارے ناکافی معلومات کی بناء پر بعض اوقات خط و کتابت کے دوران غلطی سے ہیلتھ ایجوکیٹر کو "ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر" لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ کیڈر محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیر انتظام آتا ہے اور کل ملا کر 44 سیٹیں منظور شدہ ہیں جن میں سے 18 سیٹیں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ماتحت دفاتر اور ہسپتالوں میں ہیں جبکہ باقی ماندہ 26 سیٹیں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیر کنٹرول اداروں بشمول میڈیکل کالج، ٹیچنگ ہسپتال اور پبلک ہیلتھ نرسنگ سکولوں میں موجود ہیں۔ موجودہ طور پر 19 سیٹوں پر آفیسر ز تعین ہیں ان کے ناموں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ 25 سیٹیں خالی ہیں جن پر بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن کے لئے تجویز زیر غور ہے۔

(ب)　صوبہ میں کل ملا کر اس کیڈر کی 44 سیٹیں منظور شدہ ہیں۔ اس وقت 19 سیٹوں پر آفیسر ز تعینات ہیں جن میں سے 8 آفیسر ز کنٹریکٹ پر تعین ہیں۔

(ج)　بین الاقوامی قوانین کا اطلاق صوبائی حکومت پر نہیں ہوتا اور حکومت پنجاب ملازمین کی بھرتی اور دیگر معاملات اپنے منظور شدہ قوانین کے مطابق نمٹاتی ہے۔ محمد شفیق اور عمار یاسر کی تعیناتی بالترتیب سی ای او ہیلتھ دفتر فیصل آباد اور سی ای او ہیلتھ دفتر سرگودھا میں بطور" ہیلتھ ایجوکیٹر " ہے جن کی بھرتی ستمبر 2009 میں ایک سال کے لئے

کنٹریکٹ پر گریڈ17 میں کی گئی اور کنٹریکٹ کی مدت ختم ہونے کے بعد سالانہ بنیادوں پر نئے سرے سے کنٹریکٹ حاصل کر کے متعلقہ دفتروں میں کام کر رہے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی بھرتی پالیسی کے مطابق تمام گزیٹڈ آفیسر کی ریگولر بنیادوں پر پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر کی جاتی ہے۔ جو ملازمین محکمانہ سلیکشن بورڈ کے ذریعے کنٹریکٹ پر بھرتی کئے جاتے ہیں انکو ریگولر کرنے سے پہلے پبلک سروس کمیشن کے سامنے پیش ہو کر متعلقہ پوسٹ پر تعیناتی پر موزوں ہونے کے سفارش حاصل کرنا ہوتی ہے۔ مذکورہ ہیلتھ ایجوکیٹر آفیسرز کو بھی اس سہولت سے استفادہ کرنے کا موقع دیا گیا ہے اور محکمے کی طرف سے ان کو ہدایات پہلے سے جاری شدہ ہیں کہ اگر وہ ریگولر ہونا چاہتے ہیں تو درخواست بمعہ متعلقہ کاغذات محکمہ میں جمع کروائیں تاکہ ان کا کیس پبلک سروس کمیشن میں بھجوایا جاسکے۔

شیخوپورہ: پی پی۔ 138 بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

1212: **میاں عبدالرؤف** : کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔138 ضلع شیخوپورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد کیا ہے سال2018 تا2020 میں مذکورہ ہیلتھ سنٹروں پر ادویات کی مد میں کتنا بجٹ خرچ کیا گیا اور اس سے کون کون سی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جب سے موجود حکومت وجود میں آئی ہے مذکورہ حلقہ میں نہ تو کوئی نیا بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنایا گیا اور نہ ہی پرانے کسی سنٹر کی تعمیر و مرمت کی گئی؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے ہسپتالوں میں سال2018 تا2020 میں کتنے مریض لائے گئے اور ان کے لئے کون کون سی ادویات استعمال کی گئی اور ان پر کتنے اخراجات آئے ہر سنٹر کی الگ تفصیل فراہم کریں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت علاقہ کی آبادی کی ضرورت کے مطابق نئے ہسپتال بنانے اور پرانوں کی تعمیر مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی 138 میں کل 05 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں درج ذیل بنیادی مرکز صحت شامل ہیں:-

1۔بنیادی مرکز صحت ڈھاکے،

2۔بنیادی مرکز صحت برج اٹاری،

3۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی،

4۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس،

5۔بنیادی مرکز صحت نظام پور ڈھاکہ،

شامل ہیں جبکہ حلقہ پی پی۔138 میں کوئی بھی RHC نہ ہے۔

مذکورہ ہیلتھ سنٹروں کو سال 2018 تا 2020 کو ادویات کی مد میں کل -/Rs9,74,000 روپے(نولاکھ، چوہتر ہزار روپے) مختص کئے گئے۔اس عرصے میں جو ادویات مذکورہ ہیلتھ سنٹروں کو فراہم کی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس حلقہ میں کوئی نیا بنیادی مرکز صحت اور آر ایچ سی نہیں بنایا گیا۔ جہاں تک تعمیر و مرمت کا تعلق ہے

1۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی کی تعمیر و مرمت پر 87,000 روپے خرچ کیا گیا۔

2۔بنیادی مرکز صحت نظام پور ڈھاکہ کی تعمیر و مرمت پر، 1,28,476 روپے خرچ کئے گئے۔

3۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس پر 2,96,448 روپے خرچ کئے گئے۔

جبکہ بنیادی مرکز صحت برج اٹاری اور بنیادی مرکز صحت ڈھاکے میں کوئی تعمیر و مرمت نہ ہوئی ہے۔

(ج) 1۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی میں 2018 میں 11,840 مریض آئے، 2019 میں 12,093 اور 2020 میں 12,323 مریض آئے۔

2۔ بنیادی مرکز صحت نظام پور ڈھاکہ میں 2018 میں 11,840 مریض آئے۔ 2019 میں 12,093 اور 2020 میں 21,748 مریض آئے۔
3۔ بنیادی مرکز صحت برج اٹاری میں سال 2018 میں 13,510 مریض آئے 2019 میں 14,539 مریض آئے جبکہ سال 2020 میں 13,034 مریض آئے۔
4۔ بنیادی مرکز صحت ڈھاکے میں سال 2018 میں 14,093 مریض آئے، سال 2019 میں 10,270 مریض آئے اور سال 2020 میں 7,783 مریض آئے۔
5۔ بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس میں سال 2018 میں 17,559 مریض آئے، سال 2019 میں 17,489 مریض آئے جبکہ سال 2020 میں 19,878 مریض آئے جن کو صحت کی سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔ ہر سنٹر کی تفصیل الگ الگ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! حکومت عوام اور مریضوں کے لئے ہر ممکن سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محسن عطا خان کھوسہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

پی پی۔288 میں مارکیٹ میں فائرنگ سے سات افراد کی ہلاکت اور متعدد زخمی

جناب محسن عطا خان کھوسہ: شکریہ، جناب سپیکر! ابھی حال ہی میں 20 فروری کو میرے حلقہ انتخاب کے بالکل وسط میں میرے گھر کے قریب ہی ایک اندوہناک واقعہ رونما ہوا ہے جس میں بظاہر ایک بندوق بردار شخص نے مارکیٹ کے بھرے بازار میں دن کے 12 بجے سات بے گناہ اور معصوم آدمی قتل کر دیئے جبکہ تقریباً 8/7 کے قریب لوگوں کو زخمی کیا۔ پولیس کا اس واقعہ پر کتنا جلدی response تھا اور عوام الناس کو کیا توقع تھی اور کیا پولیس اس پر پورا اتری ہے؟ یہ بہت

بڑا question ہے جو میں آپ کے توسط سے پنجاب حکومت کے ارباب اقتدار سے کرنا چاہتا ہوں اور یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس بارے میں ان کے نوٹس میں ہے یا ڈی جی خان میں ہونے والے اس طرح کے واقعات کی آواز لاہور تک پہنچتے پہنچتے دب تو نہیں جاتی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! انہوں نے بالکل درست فرمایا ہے واقعتاً یہ المناک واقعہ پیش آیا ہے۔ میں سردار صاحب سے رابطہ کر لوں گا اور ہم وہاں سے پولیس کے متعلقہ لوگوں کو بھی بلا لیتے ہیں۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ان سے تمام رپورٹس لے لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں آپ کو بھی تکلیف دوں گا ہم آپ کی موجودگی میں اس کو دیکھیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ جی، سردار صاحب!

جناب محسن عطا خان کھوسہ: جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ 10 نومبر 2019 کو بھی اس طرح کا ایک واقعہ رونما ہوا تھا اس وقت اس کرسی پر جناب پرویز الٰہی صاحب متمکن تھے۔ انہوں نے لاء منسٹر صاحب سے commitment لی تھی کیونکہ میں نے ایک Call Attention Notice submit کیا تھا۔ اس میں ایک commitment تھی کہ اس کی جوڈیشل انکوائری ہوگی اور لاء منسٹر مجھے اس ساری کارروائی سے inform کرتے رہیں گے۔ پولیس contingent اس میں involve تھی اور اس کی جوڈیشل انکوائری ہوئی۔ ان کے علم میں ہے یا نہیں کہ پولیس اس میں culprit تھی لیکن وہ سارے کے سارے آج بھی وہاں اسی ضلع میں سروس میں ہیں، اپنا کام کر رہے ہیں اور ان لوگوں کو انصاف نہیں ملا۔ میں لاء منسٹر کی طرف سے un informed ہوں جو انہوں نے honorable Chair کو commit کیا تھا اس لئے مجھے ابہام ہے کہ آج کی اس کارروائی میں بھی۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ ایسا نہیں ہوگا انہوں نے commitment کی ہے وہ رپورٹ لے کر پیش کریں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جیسا کہ سردار صاحب نے فرمایا ہے اس میں واقعی میری commitment تھی کہ جوڈیشل انکوائری ہونی چاہئے۔ اب وہ ہو چکی ہے اس کا رزلٹ بھی ہم اسی دن discuss کر لیں گے and I assure you کہ اس جوڈیشل انکوائری میں جو بھی ذمہ دار ہوں گے انشاءاللہ تعالیٰ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

شرقپور کے گاؤں ڈھاکے کے پانچ سالہ بچے کی ہلاکت کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! یہ انتہائی اہم مسئلہ ہے۔ تحصیل شرقپور کا ایک گاؤں ڈھاکے ہے۔ 26 تاریخ کو پانچ سال کا عبدالرحمٰن نامی بچہ مسجد میں سپارہ پڑھنے جاتا ہے اور شام کو گھر واپس نہیں آتا۔ اس کے ماں باپ تلاش کرتے ہیں، مسجدوں میں اعلان کرواتے ہیں اور ان کو صبح اطلاع ملتی ہے کہ ان کا بچہ امام بارگاہ کے کمرے میں مرا ہوا پڑا ہے۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں کہ میں اس کو بیان کر سکوں کیونکہ میں بھی ایک باپ ہوں، آپ بھی ایک باپ ہیں جو اس بچے کے ساتھ ہوا ہے میں اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ میں نے آج توجہ دلاؤ نوٹس بھی جمع کروایا ہے۔ میری گزارش ہے کہ اس کو فوری طور پر آج ہی take up کیا جائے۔ ابھی تک ڈی این اے ٹیسٹ بھی شروع نہیں ہوئے۔ اس میں ایک سپیشل کمیٹی بنائی جائے جو اس سارے معاملے کو دیکھے اور اس locality میں ہر بندے کا ڈی این اے ٹیسٹ کیا جائے تاکہ مجرم اپنے کیفر کردار تک پہنچ سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ ابھی circulate بھی نہیں ہوا ہے معزز رکن نے مجھے اس کی کاپی ابھی دی ہے۔ میں اس کا ڈیپارٹمنٹ

سے جواب لے کر آپ کی خدمت میں پیش کروں گا اور ہاؤس کو بھی بتاؤں گا۔ میری کوشش یہ ہوگی کہ پولیس کی طرف سے معزز رکن کی تسلی کرائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

میاں عبدالرؤف: جناب سپیکر! میری تسلی نہیں بلکہ پورے ایوان کی تسلی ہونی چاہئے۔ میری humble request یہ ہے کہ جیسے قصور میں جس تیزی کے ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ ہوئے تھے۔۔۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ کروالیں گے پہلے رپورٹ تو آجائے۔ وہ پہلے رپورٹ منگوالیں پھر اس کو پوری طرح سے pursue کریں گے۔ اب Call Attention Notice شروع کیا جاتا ہے۔ پہلا Call Attention Notice ملک محمد احمد خان کا ہے۔

ملک محمد احمد خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا Call Attention Notice نمبر 766 ہے۔

قصور: پتوکی حبیب کالونی کے طالب علم کا قتل

ملک محمد احمد خان کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 24۔فروری 2021 کی خبر کے مطابق حبیب کالونی پتوکی ضلع قصور کے رہائشی دسویں جماعت کے طالب علم نوید کو تشدد اور فائرنگ کرکے قتل کر دیا جس کی لاش نزدیکی قبرستان سے ملی ہے؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج ہوا ہے تو ایف آئی آر کی کاپی فراہم کی جائے۔ اس کے ملزمان کا سراغ ملا تو ان کی مکمل تفصیلات اور پولیس کی تفتیش سے آگاہ فرمائیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔

(الف) ہاں! یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 24۔فروری 2021 کی خبر کے مطابق حبیب کالونی پتوکی ضلع قصور کے رہائشی دسویں جماعت کے طالب علم نوید کو تشدد اور فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا جس کی لاش نزدیکی قبرستان سے ملی۔

(ب) اس واقعہ کی بابت مقدمہ نمبر 21/100 مورخہ 2021-2-23 بجرم 34/302 ت پ پتوکی میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج ہوا جس کی کاپی لف ہے۔ میں ملک صاحب کو ایف آئی آر کی کاپی بھی دے دوں گا لیکن میری گزارش یہ ہے کہ اس میں پولیس نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ ہم نے geo-fencing کروائی اور ہمارے جو CCTVs کیمرے لگے ہوئے تھے ان سے بھی ہمیں lead ملی ہے۔ دو لڑکے ایسے ہیں کہ جن کے متعلق تقریباً 99.9 percent we are sure کہ وہ اس میں involved ہیں اور ان کی گرفتاری کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ میں ان لڑکوں کے نام بھی ملک صاحب سے share کرلوں گا۔ میں اس وقت معزز ایوان میں ان کے نام اس لئے پیش نہیں کروں گا کیونکہ ابھی ان کی گرفتاری بقایا ہے لیکن میں ملک صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ معاملہ تقریباً 99 percent طے ہو چکا ہے اور جو اصل ملزم trace ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ ان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! لاء منسٹر صاحب کی assurance آچکی ہے وہ جو تفتیش کی تفصیل بتا رہے ہیں ہماری اطلاع بھی یہی ہے کہ متعلقہ ڈی ایس پی بھی بڑے effectively اس کی pursuit میں لگے ہوئے ہیں۔ جو بات ابھی میاں عبدالرؤف صاحب نے کی ہے یہ ایک Standard Operating Procedure بن سکتا ہے اس میں کوئی cost نہیں ہے صرف ایک will کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت اس کا فیصلہ کر دیتی ہے تو جہاں CCTV فوٹیجز کے ساتھ مدد مل رہی ہے وہیں اس technique کے ذریعے بھی بہت مدد اس طرح کے مقدمات کو trace کرنے میں مل سکتی ہے۔ جب بھی یہ سوال اٹھتا ہے اور لاء منسٹر کے سامنے یہ بات آتی ہے تو میں اس مقدمے کی رو سے اور باقی Call Attention Notices کو سامنے رکھتے ہوئے یہ درخواست کروں گا کہ جیسے زینب کیس میں پولیس ڈیپارٹمنٹ کا الائیڈ ڈیپارٹمنٹس سے مل کر ایک طریق کار تفویض کیا گیا تھا اسی طرح ایسے مقدمات جن کو trace کرنے میں نادرا کے ریکارڈ یا کوئی اور ریکارڈ کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ پولیس کو دیا جائے۔ ایسا کرنے سے پولیس کی ability بہت بڑھ سکتی ہے

اور بہت سارے crimes کی tracing میں مدد مل سکتی ہے۔ اس حوالے سے لاء منسٹر اس ہاؤس میں commitment دے دیں اور پولیس کے ساتھ ان کی کوئی ورکنگ ہو جائے، کوئی رپورٹ آجائے تاکہ معاملہ آگے چل سکے۔ میری درخواست ہوگی کہ اس پر غور فرمالیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ جناب صہیب احمد ملک!

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 768 ہے۔

سرگودھا: سابق وائس چیئرمین کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم فروری 2021 کو (ضلع سرگودھا) تحصیل بھیرہ موضع اسلام پورہ کے رہائشی سابق وائس چیئرمین سید اعجاز حسین شاہ کو چک نمبر 9 پل کے مقام پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ماں کے سامنے قتل کر دیا گیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو کس تھانہ میں اور کن دفعات کے تحت نیز اس واقعہ میں ملوث کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا اس واقعہ کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اس کی تصحیح کرنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن نے جز (الف) میں یہ فرمایا ہے کہ نامعلوم افراد۔ وہ نامعلوم افراد نہیں تھے بلکہ گھر والوں نے باقاعدہ چار لوگوں کو اس میں nominate کیا ہے۔ اس طرح confusion ہو جائے گی اگر اس اسمبلی کے floor پر یہ کہا جائے کہ وہ نامعلوم تھے کیونکہ یہ بات براہ راست مقدمہ قتل پر اثر انداز ہوگی کہ اسمبلی میں تو کہا گیا تھا کہ یہ نامعلوم ہیں جبکہ یہ نا معلوم نہیں تھے بلکہ اس میں چار لوگ nominated ہیں۔ ان چاروں nominated ملزمان میں سے دو لوگ ایسے ہیں جنہوں نے interim bail کروالی ہے جن کی confirmation کے لئے تاریخ 4-3-2021 ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی bail cancel کروا کر ان کو گرفتار کیا جائے گا۔ اس کے لئے ایک ملزم جس کو 109 میں رکھا گیا ہے اور اس کا نام سہیل

ریاض ہے جو already اس وقوعہ کے دن اور اس سے پہلے بھی اس ملک میں موجود نہیں تھا کہیں بیرون ملک مقیم ہے۔ اس کی واپسی کے لئے بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک اور ملزم ہے جو ابھی تک گرفتار نہیں ہوا اس کے متعلق ہماری دفعہ 87 کی کارروائی ہوتی ہے جس کے تحت اس کو مفرور قرار دینے کے متعلق اقدامات کئے جاتے ہیں اور وہ اقدامات کئے جا رہے ہیں لیکن دو ملزمان نے bail before arrest کروائی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ 4 تاریخ کو ان کی ضمانت cancel کروا کر ان کو گرفتار کر کے، پھر انشاءاللہ تعالیٰ اس مقدمے میں مزید جو پیشرفت ہو گی اس سے میں معزز رکن کو بھی مطلع کر دوں گا اور اگر آپ کہیں گے تو میں ایوان میں رپورٹ بھی پیش کر دوں گا۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! نامعلوم کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا کیونکہ خبر کی cutting پر میں نے Call Attention Notice جمع کروایا ہے۔ Thank you very much لاء منسٹر صاحب یقین دلوا رہے ہیں لیکن میں اس میں تھوڑی سی عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ عام نوعیت کا قتل نہیں ہے۔ ایک انسان گھر سے اکیلے نکلتا ہے اور اس کی والدہ اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ ایک دن یہ گھر سے اکیلے نکلتا ہے اسی دن ہی اس کی والدہ کے سامنے اس کو ناحق قتل کیا جاتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ ایسا systematic، اتنا thoughtful اور target killing ہے کہ ضلع سرگودھا اور ضلع منڈی بہاؤالدین کی جو boundary ہے، جن لوگوں نے اس کو قتل کیا ہے they made it sure کہ یہ ضلع سرگودھا کی boundary سے نکل کر ضلع منڈی بہاؤالدین کی boundary میں جائے اور انشاءاللہ تعالیٰ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ جن لوگوں نے اس کا ناحق قتل کیا ہے اللہ پاک کے فضل و کرم سے ان پر اللہ تعالیٰ کی لاٹھی بھی اور اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی آئے گا۔ مجھے امید ہے، لاء منسٹر صاحب بھی اس معاملے میں میری مدد کر رہے ہیں اور ایس ایس پی صاحب نے بھی مجھے یقین دلایا ہے۔ تو میری آپ کی وساطت سے ایک request ہے کہ ابھی تک کوئی بھی ملزم گرفتار نہیں ہوا جیسے ابھی منسٹر صاحب نے حکم فرمایا ہے کہ دو ملزمان bail پر ہیں اور ایک ملزم ابھی پکڑا نہیں گیا۔ جب تک کوئی بھی ملزمان گرفتار نہ ہوں اس کو آپ pending کر دیں جیسے ہی ملزمان گرفتار ہوں معزز منسٹر صاحب آ کر بتا دیں کہ اس کی کیا کارروائی ہوئی ہے تو on the floor of the House I will be grateful to you. Thank you very much. اس کے بعد کچھ لوگوں کو سیٹ پر کھڑے ہو کر بات کرنے کی بڑی جلدی ہے۔ میں آپ سے آخری request کرنا چاہتا ہوں کہ

انشاءاللہ تعالیٰ ہم اللہ کے فضل و کرم سے اس قتل کو ناحق نہیں جانے دیں گے اور Insha'Allah we will fight to last.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم Adjournment Motion take up کرتے ہیں۔ محترمہ خدیجہ عمر!

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! مجھے اس پر ٹائم چاہئے۔۔۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! یہ اس معاملے کو اسمبلی کے floor پر خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مجھے کسی پر امید نہیں ہے لیکن مجھے اللہ تعالیٰ پر پوری امید ہے کہ جن لوگوں نے اس کا ناحق قتل کیا ہے اللہ کے فضل سے ان پر عذاب نازل ہو گا۔۔۔

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! ان کی عادت ہے کہ یہ کسی بات پر یقین نہیں کرتے۔۔۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! یہاں پر ان کو بولنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک ملزمان گرفتار نہیں ہوتے۔۔۔

جناب گلریز افضل گوندل: آپ کون ہوتے ہیں اجازت نہ دینے والے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ دونوں ممبرز صاحبان تشریف رکھیں۔ آپ لوگ تشریف رکھیں۔ ملک صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب نے commitment کر دی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے commitment کر دی ہے۔ میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں اور اپنے عزیز سے بھی یہ کہوں گا کہ تھوڑا سا تحمل مزاجی سے کام لیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ملزمان تک ضرور پہنچا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی بھی کی جائے گی لیکن اگر جناب گلریز افضل گوندل تھوڑا سا اس کے حقائق سے متعلق بات کرنا چاہتے ہیں تو ضرور کریں لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور اس مسئلے کی تہہ تک پہنچا جائے گا۔ اگر معزز رکن اس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ بات کرنا چاہتے ہیں تو آپ تحمل مزاجی سے سن لیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! اس کے بعد پھر مجھے آپ ٹائم دیں گے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ ان کی بات تو سن لینے دیں۔

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! آپ کی بہت مہربانی۔ بات یہ ہے کہ جو موصوف قتل ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بخشے۔ ہمیں ان کے مرنے پر افسوس نہیں ہے بلکہ دکھ بھی نہیں ہے۔ بات صاف ہے اور وہاں پر مسئلہ یہ ہے کہ جن لوگوں پر پرچہ ہے ہم چاہتے ہیں کہ کلین انکوائری ہو اگر وہ مجرم ہوں تو ان کو سزا ملے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل۔

جناب گلریز افضل گوندل: جناب سپیکر! اور اگر وہ مجرم نہ ہوں تو ان کو سزا نہ ملے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس بندے پر چالیس FIRs ہیں ان کے اپنے دور کی ہیں۔ تھانہ میانی میں بھی ہیں ان کے ڈسٹرکٹ سرگودھا کے ہیں اور اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ منڈی بہاؤالدین میں بھی ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ بندہ منشیات کا کاروبار کرتا تھا اس بندے پر قتل کی FIRs ہیں یہ بندہ پیسے لے کر آگے بندہ مرواتا تھا۔ میرا ان سے اور کوئی issue نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس پر کلین انکوائری ہو، جس طرح یہ کہتے ہیں یوں یاں، یوں یاں نہیں بلکہ کلین انکوائری چاہئے۔ اگر یہ بندے مجرم ہیں تو ان کو سزا ملے۔ جس طرح میرے محترم منسٹر صاحب نے کہا کہ ان کی ضمانتیں cancel ہوں، یہ خود کہتے ہیں جب تک کسی مجرم پر یہ چیز develop نہ ہو کہ یہ واقعی involve ہے، آپ ان کو جیل بھیجنا چاہتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ بندہ کرائے کا قاتل تھا، کسی بندہ کو نہیں پتا، آپ اتنا کریں، دیکھیں ہم چاہتے ہیں کہ اسمبلی اس میں involve نہ ہو، آپ صرف اتنا کریں کہ اُن کو کہیں کہ آپ میرٹ پر فیصلہ کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے جائز بات ہے۔

جناب گلریز افضل گوندل: جو میرٹ ہو اس طرح قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر فیصلہ کریں اور جو قرآن کے مطابق فیصلہ ہو اس پر عمل کریں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ انہوں نے بات clear کر دی ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں آخری بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: قرآن پاک سے اوپر تو کوئی چیز نہیں ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں ایک بات بتانا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بتائیں!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! ہم نہیں چاہتے، ہم نے بھی اللہ کو جان دینی ہے۔ ہم بھی کوئی ناحق بندہ نہیں دینا چاہتے لیکن اس چیز کو exploit کرنا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرمائے۔ وہ عام بندہ نہیں تھا وہ (ن) لیگ کا وائس چیئرمین تھا۔ لاء منسٹر صاحب کو پتا ہے اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، no cross talk. جی، ملک صاحب!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! وہ اپنی والدہ کے ساتھ اکیلا جا رہا تھا اور ناحق قتل ہو گیا۔ جتنے بھی cases تھے اللہ کا شکر ہے کہ ایس ایس پی صاحب آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس کو باعزت بری کیا۔ انہوں نے اڑھائی سال میں اس پر پچیس FIRs دی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ ہر کیس میں باعزت بری ہوا۔ انہیں کہیں کہ اگلی دفعہ ٹائم رکھ لیں جو وہاں پر ہماری بہنیں آوازیں دے رہی ہیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ بات ہو گئی ہے۔ شکریہ

جناب صہیب احمد ملک: جی، ٹھیک ہے اور اللہ تعالیٰ کا انشاءاللہ ان پر عذاب ہو گا جس نے اس کو قتل کروایا ہے۔۔۔

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، thank you. جی، اب Minister for Law رپورٹیں Lay کریں گے۔

حکومت پنجاب کے حسابات بابت ریونیو وصولیوں کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 17-2016 اور 20-2019 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Reports on the Accounts of Revenue Receipts of Government of the Punjab for the Audit Year 2016-17 and 2019-20.

MR DEPUTY SPEAKER: The Reports has been laid and are referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے مدبندی حسابات برائے سال 19-2018 کی رپورٹ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Appropriation Accounts Government of the Punjab Forest Department for the year 2018-19.

MR DEPUTY SPEAKER: The Report has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں پہلی تحریک التوائے کار نمبر2021/73 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔وہ اسے پیش کریں۔

جناح ہسپتال لاہور کے PGR سٹوڈنٹ کا پرائیویٹ پریکٹس کرنے کا انکشاف

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر!میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ قانون کے مطابق کوئی بھی PGR سٹوڈنٹ ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس نہیں کر سکتا کیونکہ وہ ابھی میڈیکل کے اسرار ورموز سیکھ رہا ہوتا ہے اس لئے قانون نے اسے پریکٹس سے منع کیا ہوا ہے تاکہ وہ انسانی جانوں سے نہ کھیلے اور day one سے اس پر من وعن عمل درآمد ہو رہا ہے لیکن صوبائی دارلحکومت کے بہت بڑے جناح ہسپتال کے یورالوجی وارڈ میں محمد رمیض PGR سٹوڈنٹ ہے وہ پاکپتن میں پرائیویٹ پریکٹس کرتا ہوا پکڑا گیا اور اس نے اپنے جرم کا اعتراف بھی کیا۔جب مذکورہ PGR سٹوڈنٹ کے اس گھناؤنے جرم کی رپورٹ جناح ہسپتال کی انتظامیہ کو پہنچی تو بجائے اسے سزا دینے کے یورالوجی وارڈ کے ہیڈ پروفیسر ڈاکٹر سلیم اے جعفری صاحب نے اسے وارڈ کا رجسٹرار بنا دیا اور مریضوں کے داخلے کا اختیار بھی اسے دے دیا تاکہ وہ ہسپتال میں آنے والے غریب اور نادار مریضوں کو گھیر کر پروفیسر جعفری صاحب کے کلینک پر لے جائے اور یہ مسلسل ہو رہا ہے۔مورخہ 2020-8-3 کو ایم ایس جناح ہسپتال نے اس واقعہ کی رپورٹ سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو کی۔اس رپورٹ پر سیکرٹری نے فیصلہ کیا کہ PGR سٹوڈنٹ کو فوری طور پر terminate کر دیا جائے اور پروفیسر ڈاکٹر سلیم اے جعفری صاحب کو OSD بنا دیا جائے تاکہ آئندہ کے لئے اس مکروہ فعل کا قلع قمع کیا جا سکے لیکن کوئی خفیہ ہاتھ اتنا طاقتور ہے کہ اس نے آج تک سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کے فیصلے پر عمل درآمد نہیں ہونے دیا۔ PGR سٹوڈنٹ ڈاکٹر رمیض کے غیر قانونی act اور پھر پروفیسر سلیم اے جعفری صاحب نے اپنے مقاصد کے لئے جس طرح رمیض کی حوصلہ افزائی کے لئے اسے رجسٹرار بنایا اور وارڈ کے سارے اختیارات سونپے اس سے مسیحا کے شعبے پر نہ صرف ایک بڑا سوالیہ نشان ہے بلکہ غیر قانونی

جعلی گردہ کلینکس کو پروان چڑھانے کا بھونڈا طریقہ ہے۔ نہ صرف لاہور بلکہ خصوصی طور پر پنجاب بھر کے دور دراز علاقوں کے مریض پروفیسرز کے نام پر بڑے ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں کہ وہاں سے ہمیں بہترین علاج میسر آسکے گا لیکن جب وہ ہسپتالوں میں آتے ہیں تو ڈاکٹر رمیض جیسے لوگ ان کو گھیر کر سلیم اے جعفری جیسے لوگوں کے کلینکس پر جانے کے لئے مجبور کرتے ہیں اور پھر انہیں وہاں نا صرف لوٹا جاتا ہے بلکہ اکثر کیسوں میں رپورٹس آتی ہیں کہ ان غریبوں کے گردے نکال کر بیچ دیئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر جعفری کی ہوس یہاں ختم نہیں ہوتی وہ نہ صرف یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے امتحانی قواعد پر اثر انداز ہو رہے ہیں بلکہ سپیشلائزیشن کے جعلی سرٹیفکیٹ بھی بانٹتے ہیں جن کی خبریں بھی مختلف ٹی وی چینلز کی زینت بنی ہیں۔ مذکورہ PGR سٹوڈنٹ ڈاکٹر رمیض اور خصوصی طور پر یورالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ پروفیسر ڈاکٹر سلیم جعفری کے اس قبیح فعل سے پنجاب بھر کی عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ اس مسئلے کے forever حل کے لئے ضروری ہے کہ یہ معاملہ اسمبلی کی کسی کمیٹی کے سپرد ہو تاکہ جو ایسے ناسور ہیں اور مسیحائی شعبے پر دھبہ ہیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جاسکے۔ لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، متعلقہ وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ یاسمین راشد تشریف فرما نہیں ہیں تو اس تحریک التوائے کار کو سپیشل کمیٹی نمبر 9 کو refer کیا جاتا ہے کمیٹی دو ماہ کے اندر اس کی رپورٹ ہاؤس کو پیش کرے گی۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! اس سے پہلے بھی میری دو بہت اہم تحریک التوائے کار ہیں جن کا جواب آنا ہے اور وہ بچوں کی ایجوکیشن سے related ہے کیونکہ داخلے جانے ہیں اور ابھی تک فیسوں کے حوالے سے اُس کا کوئی حل نہیں نکلا اس کے جواب کا میں کب سے انتظار کر رہی ہوں کیونکہ اگر وقت گزر گیا تو بچوں کا سال ضائع ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی اس کو دیکھ لیتے ہیں۔ اگلی تحریک التوئے کار نمبر 21/73 ہے یہ سید حسن مرتضیٰ، جناب محمد ارشد ملک، محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ شازیہ عابد اپنی تحریک التوائے کار پیش کریں۔

پولیس میں بطور ایس پی پروموشن میں صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا کم کرنے سے ملازمین میں شدید بے چینی

محترمہ شازیہ عابد: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پولیس سروس رولز 2008 کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی پرموشن کے لئے 60 فیصد صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا تھا اور 40 فیصد اے ایس پیز کا اور اسی تناسب سے ان کی پرموشنز ہوتی تھیں۔ اب پولیس ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے جنوری 2021 میں نوٹیفکیشن کے ذریعے پولیس سروس رولز 2008 کو ختم کر کے نئے پولیس سروس رولز 2020 بنائے ہیں، جس کے سیکشن 6 کے سب سیکشن 2 میں درج کیا گیا ہے کہ اب سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی پرموشن کے لئے

40 فیصد صوبائی سروس کے ڈی ایس پیز کا کوٹا ہوگا اور 60 فیصد کوٹا اے ایس پیز کا ہوگا یعنی صوبائی سروس کے ملازمین کا 20 فیصد کوٹا کم کر دیا گیا ہے۔ صوبے میں امن وامان، شہریوں کے جان ومال کے تحفظ سے لے کر وی وی آئی پیز کی حفاظت تک سب کام صوبائی سروس کے ملازمین وافسران کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ جب 60 فیصد کوٹہ کے حساب سے ڈی ایس پیز بطور ایس پی پرموٹ ہوتے ہیں تو نیچے سپاہی کیڈر تک کو فائدہ ہوتا ہے اور وہ بھی اپنی سنیارٹی کے مطابق میرٹ پر next step پر پہنچ جاتے ہیں، اس طرح ان کی دلجوئی ہوتی ہے، وہ دل لگا کر اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور بہت سارے پولیس ملازمین دوران ادائیگی فرائض جام شہادت بھی نوش کر چکے ہیں اور آئے روز کرتے بھی ہیں۔ مزید برآں پولیس آرڈر 2002 ترمیم شدہ 2013 کی دفعہ 165 میں پولیس میں ترقیوں کے لئے بورڈز / کمیٹیوں کا ذکر موجود ہے مگر SP سے اوپر ترقی کا کوئی ذکر نہ ہے اس لئے عمومی طور پر صوبائی پولیس کا آفیسر SP سے اوپر ترقی نہیں کر سکتا جبکہ دیگر تمام محکمہ جات میں گریڈ 21 تک ترقی کا طریق کار موجود ہے۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ان فیصلوں سے صوبائی سروس کے ملازمین کی حق تلفی ہوئی ہے، جس سے سپاہی سے ایس پی تک سب بے دلی اور بے چینی کا شکار ہیں چونکہ نئے قانون کے مطابق ان کا مستقبل تاریک ہوتا نظر آرہا ہے۔ کتنا مذاق ہے کہ

ڈیوٹیاں تو صوبائی سروس کے لوگ دیں، جانوں کے نذرانے وہ دیں لیکن ان کے حصے کی پر موشن ڈائریکٹ آنے والے اے ایس پیز لیں۔ اس سے بڑے ظلم، ناانصافی اور عدم مساوات کی مثال نہیں ملتی۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے اس action سے پنجاب بھر کے پولیس ملازمین میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون وپارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جو تحریک التوائے کار ابھی محترمہ نے پڑھی ہے اس کا جواب ابھی تک مجھے موصول نہیں ہوا لیکن یہ معاملہ پہلے سے میرے نوٹس میں ہے اور اس پر کام بھی ہو رہا ہے۔ میری آپ سے استدعا ہو گی ہمارے ڈائریکٹر جنرل پارلیمانی امور وریسرچ جناب عنایت اللہ لک صاحب کو معلوم ہو گا پہلے انسپکٹرز کا ایک معاملہ بھی کمیٹی میں چل رہا ہے تو اس تحریک التوائے کار کو بھی اُسی کمیٹی کو refer کر دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک التوائے کار سپیشل کمیٹی نمبر 9 کو refer کی جاتی ہے یہ کمیٹی دو ماہ کے اندر اس کی رپورٹ ہاؤس کو پیش کرے گی۔ جی، راجہ صاحب۔ اُسی کمیٹی کو refer کی جاتی ہے۔

The house is adjourn to meet on Tuesday 2nd March 2021 at 2 pm.